SAT.30.March.2024
VOLUME:19 NO: 83
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 30/ مارچ 2024
جلد:19 شمار 83
19/ رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مختار انصاری کی موت کی مجسٹریل تحقیقات، غازی پور میں آج تدفین

لکھنو: 29/ مارچ (ایجنسیز) حکومت اتر پردیش نے مختار انصاری کی موت کی مجسٹریل تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ سہ رکنی ٹیم انکوائری کرے گی۔ مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری کا دعویٰ ہے کہ جرائم پیشہ سرغنہ سے سیاستداں بنے مختار انصاری کو جیل میں "سلو پوائزن" (دیر سے اثر کرنے والا زہر) دیا گیا۔ مختار انصاری مرحوم کے بھائی اور غازی پور کے رکن پارلیمنٹ افضال انصاری نے بھی یہی دعویٰ کیا تاہم حکام نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ گزشتہ ہفتہ مختار انصاری نے بارہ بنکی کی عدالت میں درخواست دی تھی کہ انہیں غذا میں کوئی زہریلا مادہ دیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ 19 مارچ کو کھانا کھانے کے بعد ان کی نسوں اور اعضاء میں تکلیف ہونے لگی تھی۔ پولیس عہدیداروں کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد مختار انصاری کا viscera محفوظ رکھا جائے گا۔ پی ٹی آئی کے بموجب عمر انصاری نے کہا کہ جیل میں ان کے والد مختار انصاری کو دھیرے دھیرے اثر کرنے والا زہر دیا گیا۔ انہوں نے جمعہ کے دن کہا کہ میرے والد مرحوم نے مجھے بتایا تھا کہ انہیں سلو پوائزن دیا گیا۔ عمر انصاری نے میڈیا سے کہا کہ اس تعلق سے سارا ملک جانتا ہے۔ میڈیکل بلیٹن کے بموجب مختار انصاری کو جمعرات کی رات 8:25 بجے کے آس پاس بے ہوشی کی حالت میں میڈیکل کالج ہاسپٹل لایا گیا تھا۔ 9 ڈاکٹروں کی ٹیم نے ان کا علاج کیا لیکن دل کا دورہ پڑنے سے ان کی موت واقع ہوئی۔ اسی دوران باندہ سے آئی اے این ایس کے بموجب مختار انصاری کی تدفین ہفتہ کو ہوگی۔ غازی پور کے سپرنٹنڈنٹ پولیس اوم ویر سنگھ نے جمعہ کو یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ کل نماز جنازہ کے بعد کالی باغ قبرستان میں تدفین عمل میں آئے گی۔ مختار انصاری کی نعش جمعہ کی دوپہر پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے چھوٹے بیٹے عمر انصاری کو سونپ دی گئی۔ پہلے سے طئے راستہ سے میت کو غازی پور لے جایا جائے گا اور توقع ہے کہ اس میں 9 تا 10 گھنٹے لگیں گے۔ اسی دوران محمود آباد ٹاؤن میں جمعہ کو تمام دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے۔ یو این آئی کے بموجب مختار انصاری کی نعش کو پوسٹ مارٹم کے بعد سخت سیکوریٹی کے درمیان باندہ سے ان کے آبائی ضلع غازی پور روانہ کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مختار انصاری کی لاش کی پوسٹ مارٹم کی کارروائی پانچ ڈاکٹروں کے پینل نے ویڈیو گرافی کے دوران تقریباً دو گھنٹے میں مکمل کیا۔ قبل ازیں مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری دو بھتیجوں کے ساتھ میڈیکل کالج پہنچے اور پنچ نامہ کی کارروائی کو مکمل کرنے میں لگے رہے۔ جس کے بعد پوسٹ مارٹم کا عمل شروع ہوا۔ مختار کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے بیٹے عمر انصاری کے حوالے کر دیا گیا اور لاش کو تقریباً 26 گاڑیوں کے ساتھ سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ پہلے سے طے شدہ راستوں سے غازی پور ضلع میں ان کے آبائی مقام پر بھیج دیا گیا۔ واضح رہے کہ جمعرات کی شام باندہ ضلع جیل میں نظر بند زور آور لیڈر مختار انصاری کی حالت انتہائی تشویشناک ہوگئی تھی جس کے بعد ضلع انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ انہیں فوری طور پر گورنمنٹ رانی درگاوتی میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔ 9 ڈاکٹروں کے پینل نے ان کا علاج کیا، مختار انصاری علاج کے تقریباً دو گھنٹے کے اندر حرکت قلب بند ہونے سے چل بسے، جس کے بعد انتظامیہ نے فوری طور پر میڈیکل کالج میں پیرا ملٹری فورس، پی اے سی سمیت تمام سیکیورٹی فورسز کو تعینات کر دیا۔ اس کے علاوہ ضلع جیل سمیت باندہ شہر کے ہر کونے اور کونے میں پولیس اور پی اے سی اہلکاروں کو تعینات کرتے ہوئے پورے باندہ شہر کی حفاظت کے لیے سخت اور وسیع حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔

کانگریس نے جاری کی نویں فہرست
راجستھان کے 2 اور کرناٹک کے 3
امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی: 29/ مارچ (ایجنسیز) کانگریس نے لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر اپنے امیدواروں کی نویں فہرست آج جاری کر دی۔ اس فہرست میں 5 امیدواروں کا اعلان کیا گیا ہے جن میں سے 2 راجستھان کی لوک سبھا سیٹوں کے لیے اور 3 کرناٹک کی لوک سبھا سیٹوں کے لیے انتخابی میدان میں اتارے گئے ہیں۔ کانگریس اب تک 200 سے زائد امیدواروں کا اعلان کر چکی ہے، لیکن اتر پردیش اور بہار سمیت کچھ دیگر ریاستوں کی اہم لوک سبھا سیٹوں پر اب تک کسی امیدوار کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ جمعہ کے روز جاری کانگریس کی نویں فہرست کے مطابق راجستھان کی بیلواڑہ سے سی پی جوشی کو ٹکٹ دیا گیا ہے، جبکہ راجسمند سے ڈاکٹر دامودر گوجر کو انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے۔ اس سیٹ سے پہلے سدرشن راوت کو ٹکٹ دیا گیا تھا، لیکن اب امیدوار کو بدل دیا گیا ہے۔ دوسری طرف کرناٹک کی بیلاری لوک سبھا سیٹ سے ای۔ ٹھکرام کو ٹکٹ دیا گیا ہے، جبکہ چامراج نگر سے سنیل بوس اور چکبلا پور سے رکشا رمیا کو قسمت آزمائی کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان کی 18 ویں لوک سبھا کے لیے مجموعی طور پر سات مراحل میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ 543 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ہونے والے اس لوک سبھا انتخاب میں پہلے مرحلہ کے تحت 19 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دوسرے مرحلہ کی ووٹنگ 26 اپریل، تیسرے مرحلہ کی 7 مئی، چوتھے مرحلہ کی 13 مئی، پانچویں مرحلہ کی 20 مئی، چھٹے مرحلہ کی 25 مئی اور ساتویں مرحلہ کی ووٹنگ یکم جون کو ہوگی۔ سبھی سیٹوں پر ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی اور اسی دن نتائج بھی برآمد ہو جائیں گے۔

جب حکومت بدلے گی تو
جمہوریت کو پامال کرنے والوں پر کارروائی ضرور ہوگی: راہل

نئی دہلی: 29/ مارچ (ایجنسیز) محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے ٹیکس ادائیگی کا نوٹس جاری کیے جانے کے معاملے پر کانگریس نے بالواسطہ بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب حکومت تبدیل ہوگی تو جمہوریت کو پامال کرنے والوں پر کارروائی ضرور ہوگی اور ایسی کارروائی ہوگی کہ دوبارہ کسی کی ہمت نہیں ہوگی یہ سب کرنے کی، یہ میری گارنٹی ہے۔ راہل گاندھی نے جمعہ (29 مارچ) کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ "اگر سی بی آئی اپنا کام کرتی، اگر ای ڈی اپنا کام کرتی تو ایسا نہیں ہوتا۔ اس لیے انہیں یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ جو یہ سب کر رہے ہیں، کسی نہ کسی دن بی جے پی کی حکومت بدلے گی اور پھر کارروائی ہوگی، اور ایسی کارروائی ہوگی کہ میں گارنٹی دے رہا ہوں کہ ایسا دوبارہ کبھی نہیں ہوگا۔ اس لیے انہیں بھی سوچنا چاہیے۔" قابل ذکر ہے کہ مرکزی ایجنسیوں کی کارروائی سے متعلق آج کانگریس نے پریس کانفرنس بھی کیا۔ اس میں کانگریس کے لیڈران نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل انکم ٹیکس محکمہ نے پانچ مختلف مالی سال کے ٹیکس ریٹرن میں مبینہ بے قاعدگیوں کے لیے 1823.08 کروڑ روپے کی ادائیگی کے لیے نوٹس جاری کیے ہیں لیکن اس نے بی جے پی کے تعلق سے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں، جبکہ اس پر 4600 کروڑ روپے کا جرمانہ بنتا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ لوک سبھا انتخابات سے قبل اپوزیشن پر 'ٹیکس دہشت گردی' (ٹیکس ٹیررزم) کے ذریعے حملہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پورے ملک کو معلوم ہو چکا ہے کہ بی جے پی نے الیکٹورل بانڈ گھوٹالے کے ذریعے تقریباً 250.8 کروڑ روپے کا چندہ اکٹھا کیا ہے۔ بی جے پی حکومت مختلف طریقوں سے مسلسل اپوزیشن پارٹیوں کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم ڈرنے والے نہیں ہیں، اپنی انتخابی مہم جاری رکھیں گے، جو لوگ ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ خود ہی ڈرے ہوئے ہیں۔" کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کانگریس اور بی جے پی پر جرمانے سے متعلق دستاویزات سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پیش بھی کیا۔ واضح رہے کہ محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے 210 کروڑ روپے کا جرمانہ لگائے جانے اور بینک اکاؤنٹ منجمد کیے جانے کی وجہ سے کانگریس پہلے ہی مالی قلت کا سامنا کر رہی ہے۔ اس معاملے میں پارٹی کو ہائی کورٹ سے کوئی راحت نہیں ملی ہے اور وہ جلد ہی سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پارٹی نے بی جے پی پر الزام لگایا ہے کہ وہ 19 اپریل سے شروع ہونے والے لوک سبھا انتخابات سے پہلے اسے معاشی طور پر کمزور کر رہی ہے اور اس کے خلاف افسران کا استعمال کر رہی ہے۔

کانگریس رام لیلا میدان میں 31 مارچ کو بلند کرے گی
'5 نیائے' کی آواز، اروندر لولی نے لیا تیاریوں کا جائزہ

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اروندر سنگھ لولی نے 31 مارچ کو رام لیلا میدان میں 'جمہوریت بچاؤ ملک بچاؤ ریلی' کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی لوک سبھا انتخابی مہم کا آغاز 'مہا ریلی' سے کرے گی۔ اس ریلی سے کانگریس پارٹی کے '5 نیائے' کے تحت 25 گارنٹیوں کی آواز کو خصوصیت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ریاستی کانگریس کے دفتر میں سینکڑوں کارکنان جھنڈے و ٹوپیاں وغیرہ کانگریس کارکنوں میں تقسیم کرنے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ اس عظیم الشان ریلی کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے اروندر سنگھ لولی کے علاوہ سابق ریاستی صدر سبھاش چوپڑا، سابق ایم ایل اے کنور کرن سنگھ، کارپوریشن میں کانگریس پارٹی کے سابق لیڈر جتیندر کمار کوچر، مدت اگروال، امت ملک، جگجیون شرما، جے کرن چودھری، شکھبیر شرما، چودھری پریم کمار اور انوج آترے شامل تھے۔

اتر پردیش، بہار، دہلی-این سی آر میں زوردار بارش کا اندیشہ،
یلو الرٹ جاری

نئی دہلی: ملک کی کئی ریاستوں میں اس وقت شدید گرمی سے عوام پریشان ہے اور اپریل-مئی ماہ میں گرمی کی شدت بڑھنے کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس درمیان کچھ ریاستوں میں موسم کا مزاج بدلنے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ اتر پردیش، بہار، دہلی-این سی آر سمیت کچھ ریاستوں میں زوردار بارش اور ژالہ باری کی پیشین گوئی محکمہ موسمیات کے ذریعہ کی جا رہی ہے۔ دہلی-این سی آر میں جمعہ کی دیر رات موسم میں بڑی تبدیلی ہونے کا امکان ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی پیشین گوئی کے مطابق 40-60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چل سکتی ہے اور زوردار بارش و ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے اتر پردیش کے لیے بھی کچھ ایسی ہی پیشین گوئی کی ہے۔ جمعہ کی شب رات 10 بجے اتر پردیش کے کچھ حصوں میں بارش سے متعلق امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔ آئی ایم ڈی نے لوگوں کے موبائل نمبرس پر الرٹ میسج بھیج کر بتایا ہے کہ آئندہ 3 گھنٹوں میں علی گڑھ، بلند شہر، جی بی نگر، غازی آباد، ہاپوڑ میں بیشتر مقامات پر تیز آندھی کے ساتھ ژالہ باری ہونے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس سلسلے میں یلو الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ بہار کے کچھ علاقوں میں بھی بارش سے متعلق پیشین گوئی کی گئی ہے۔

تعلیم کیلئے مخصوص اسکول کے انتخاب کا حق نہیں: دہلی ہائی کورٹ

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے تبصرہ کیا ہے کہ دستور کی دفعہ 21A چودہ سال کی عمر تک بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کے لئے ہے مگر یہ ایک بچہ کو ایک مخصوص اسکول میں داخلے پر اصرار کرنے کا اختیار نہیں دیتی۔ جسٹس سی ہری شنکر نے اپنی ماں کی نمائندگی میں ایک 7 سالہ لڑکی کی جانب سے داخل کی گئی درخواست کو رد کرتے ہوئے یہ وضاحت کی۔ جس نے تعلیم سال 2023-24 کے لئے دوسری جماعت میں معاشی طور پر کمزور طبقہ کی طالبہ کی حیثیت سے داخلے کی خواہش کی۔ یہ معاملہ ڈائرکٹوریٹ آف ایجوکیشن (ڈی او ای) کی جانب سے تعلیمی سال 2022-23 کے لئے ایک مخصوص اسکول میں اول جماعت میں داخلے کے لئے ایک کمپیوٹرائزڈ قرعہ کے ذریعہ درخواستوں کے انتخاب سے متعلق ہے جس کے باوجود اسکول کی جانب سے لڑکی کو داخلہ دینے سے انکار کر دیا گیا جس کے نتیجہ میں قانونی چیلنج پیدا ہوا۔ جسٹس شنکر نے نشاندہی کی کہ لڑکی کی جانب سے بعد ازاں تعلیمی سال (2023-24) میں ایک معاشی طور پر کمزور طلبہ کے طور پر داخلہ کے لئے درخواست نہیں دی گئی چنانچہ مذکورہ سال کے قرعہ میں اس کا نام شامل نہیں کیا گیا درخواست داخل نہ کرنے جس کے بعد قرعہ کا مطلب یہ ہے کہ لڑکی مذکورہ مخصوص تعلیمی سال میں داخلے کا استحقاق نہیں رکھتی۔ عدالت نے کہا کہ آرٹیکل 21A قانون حق تعلیم کے ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت 14 سال کی عمر تک تعلیم مفت اور لازمی ہے نہ کے تعلیم ایک مخصوص پسند کے اسکول میں۔ جسٹس شنکر نے نمایاں کیا کہ ہر تعلیمی سال کو ایک نیا سیشن متصور کیا جاتا ہے اور اگر بچہ کو منتخب کئے جانے کے باوجود کسی وجہ سے داخلہ حاصل نہ ہو اور قانونی کارروائی کے بغیر تعلیمی سال چھوڑ دے تو وہ سابق انتخاب کی بنیاد پر اگلے تعلیمی سال میں داخلے کے حق کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

سروے کے درمیان مسجد کمال مولا میں نماز جمعہ کی ادائیگی

دھار: مدھیہ پردیش کے ضلع دھار میں بھوج شالہ/ کمال مولا مسجد کا آثارِ قدیمہ کا سروے جس کا حکم عدالت نے دیا تھا' کڑے پہرہ میں آج آٹھویں دن بھی جاری رہا۔ آج نماز جمعہ کی وجہ سے سیکوریٹی بڑھا دی گئی تھی۔ ایک پولیس عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ محکمہ آثارِ قدیمہ کی ٹیم صبح 6 بجے کے آس پاس متنازعہ کامپلکس پہنچی۔ وہ اپنے ساتھ آلات' بیاگس اور فائلیں لے آئی تھیں۔ جمعہ کے دن موجودہ فورس کے علاوہ مزید 35 پولیس والے تعینات کئے گئے۔ سابق میں 1600 کے آس پاس افراد نماز جمعہ ادا کرنے آتے تھے لیکن آثارِ قدیمہ کا سروے شروع ہونے کے بعد گزشتہ جمعہ کو 1 تا 3 بجے کے درمیان یہ تعداد 2400 کے قریب پہنچ گئی تھی۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس منوج سنگھ نے فون پر پی ٹی آئی کو یہ بات بتائی۔ ایک اور عہدیدار نے کہا کہ وہاں فی الحال 150 سے زائد پولیس والے تعینات ہیں۔ سروے کے آٹھویں دن 2 نئے ماہرین' اے ایس آئی ٹیم میں شامل ہوئے۔ منوج سنگھ نے بتایا کہ سیکوریٹی انتظامات کے تحت بھوج شالہ کے اندر اور اطراف سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے۔ آج مقدس ماہ رمضان کا تیسرا جمعہ تھا۔ پچھلے جمعہ کو نماز جمعہ کے دوران اے ایس آئی ٹیم کامپلکس سے باہر آگئی تھی۔ اس کامپلکس پر ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کا دعویٰ ہے۔ ہندو' بھوج شالہ کو واگ دیوی (سرسوتی) کا مندر مانتے ہیں جبکہ مسلمان اسے کمال مولا مسجد کہتے ہیں۔ محکمہ آثار قدیمہ کے 7 اپریل 2003 کے احکام کے مطابق ہندوؤں کو ہر منگل کو بھوج شالہ میں پوجا کی اجازت ہے جبکہ مسلمانوں کو ہر جمعہ کو نماز ادا کرنے دیا جاتا ہے۔

لوک سبھا انتخابات کی حکمت عملی کا پتہ چلانے
کجریوال کا فون ای ڈی کو مطلوب

نئی دہلی: 29/ مارچ (ایجنسیز) سینئر عام آدمی پارٹی لیڈر آتشی سنگھ نے آج الزام عائد کیا کہ چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کا فون ٹیاپنگ کرتے ہوئے لوک سبھا انتخابات میں عام آدمی پارٹی کی حکمت عملی کی تفصیلات حاصل کرنے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کو بی جے پی سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ کجریوال جو عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر ہیں کو دہلی اکسائز پالیسی سے مربوط انسداد کالا دھن قانون کیس میں 21 مارچ کو مرکزی تحقیقاتی ایجنسی نے گرفتار کیا اور انہیں یکم اپریل تک ایجنسی کی تحویل میں دیا گیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے آتشی نے یہ الزام عائد کیا کہ ای ڈی کجریوال کے موبائیل فون کی جانچ پر زور دے رہی ہے جو مذکورہ پالیسی مدون کرنے سے چند ماہ قبل استعمال کیا گیا تھا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایجنسی کو بی جے پی سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی لیڈر جو کجریوال حکومت میں کابینی وزیر ہے' نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ بی جے پی نہ کہ ای ڈی کجریوال کے فون کے بارے میں جاننا چاہتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اکسائز پالیسی سال 2021-22 میں نافذ العمل کی گئی جبکہ چیف منسٹر کا مذکورہ فون چند ماہ قبل سے زیر استعمال تھا۔ آتشی نے مزید کہا کہ وہ (بی جے پی) مذکورہ فون عام آدمی پارٹی کی لوک سبھا انتخابات کی حکمت عملی اور منصوبے کی تفصیلات کا پتہ چلانے کیلئے چاہتے ہیں جو انہوں نے اپوزیشن انڈیا اتحاد کے لیڈروں کے ساتھ بات چیت کیلئے استعمال کیا تھا۔ پوزیشن انڈیا اتحاد عام آدمی پارٹی' ٹی ایم سی' کانگریس' ڈی ایم کے اور ایس پی کے بشمول چند اپوزیشن پارٹیوں نے تشکیل دیا ہے جس کا مقصد پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی کے خلاف مقابلہ ہے۔

اب ایک نئے فتویٰ پر چائلڈ کمیشن کو اعتراض،
دارالعلوم دیوبند کو پھر بھیجا نوٹس

دیوبند: 29/ مارچ (ایجنسیز) چائلڈ کمیشن نے ایک مرتبہ پھر دارالعلوم دیوبند کی گھیرا بندی کرنے کی کوشش کی ہے۔ اب ایک نئے فتویٰ کے حوالہ سے کچھ قابل اعتراض مواد کو لے کر ڈی ایم سہارنپور و ایس ایس پی سہارنپور کو مکتوب بھیج کر دارالعلوم دیوبند کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حالانکہ دارالعلوم دیوبند نے صاف کیا ہے کہ جس طرح کے فتوے کا حوالہ دیا جا رہا ہے، ایسا کوئی فتویٰ ہماری سائٹ پر نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہو رہا ہے جیسے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) دارالعلوم دیوبند کے فتوؤں کے خلاف مہم چلا رہا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل 22 فروری کو دارالعلوم دیوبند کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے 2 نوٹس چائلڈ کمیشن جاری کر چکا ہے اور یہ اب تیسرا نوٹس ہے، این سی پی سی آر کے چیئرمین پریانک قانونگو نے مکتوب میں کہا ہے کہ کمیشن کو دارالعلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر مزید قابل اعتراض مواد ملا ہے۔ انہوں نے اتر پردیش پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے خلاف اپنی ویب سائٹ پر گمراہ کن اور قابل اعتراض مواد کے لیے فوجداری مقدمہ درج کرے۔ خط میں چیئرمین نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ انہیں اس فتویٰ کی ایک کاپی ملی ہے جس میں پاکستان کے ایک فرد نے غیر مسلم قوتوں پر خودکش حملے کے بارے میں پوچھا تھا۔ اس کے جواب میں غلط اور غیر انسانی لکھنے کے بجائے دارالعلوم دیوبند نے کہا کہ اپنے مقامی علماء سے رابطہ کریں۔ قانونگو کا کہنا ہے کہ اس سے ایک بار پھر اجاگر ہوا ہے کہ اس طرح کے فتوے ملک کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کے معاملے کے لیے انتہائی خطرناک ہیں۔ این سی پی سی آر کے سربراہ نے اس خط میں کہا کہ دارالعلوم کے خلاف ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے اور کارروائی کی رپورٹ تین دن کے اندر کمیشن کو بھیجی جائے۔

مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے
ارض مقدس فلسطین کے حق میں احتجاجی دھرنے و دعا کا اہتمام

اورنگ آباد: کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے فلسطین پر ہو رہی اسرائیل کی بربریت و تھوپی گئی جنگ کے خلاف آج بروز جمعہ، بتاریخ ۲۹/ مارچ ۲۰۲۴ء، کو بوقت 5:45pm تا 6:45pm ڈویژنل کمشنر آفس کے روبرو، دہلی گیٹ پر ایک بڑا احتجاجی دھرنا صدر کونسل سلیم صدیقی صاحب کی صدارت میں منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں شدت کی گرمی کے باوجود سیکڑوں لوگوں اور بالخصوص نوجوانوں و بزرگوں نے افطار و دعا میں شرکت کی۔ واضح ہو کہ افطار میں صرف کھجور سے افطار کیا گیا۔ افطار سے قبل وحدت اسلامی ہند کے صدر نشین جناب ضیاء الدین صدیقی نے خطاب کیا جس میں انھوں نے فلسطین کے موجودہ حالات پر سیر حاصل کی گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ اہل فلسطین کا معاملہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں ہے۔ انھیں نہ سعودی، نہ ترکی، نہ عمان، نہ پاکستان، نہ قطر، نہ انڈونیشیا نہ ۵۵/ مسلم ممالک سے کوئی مدد کی امید ہے۔ وہ تو بس اللہ تعالی کے سہارے ڈٹے ہوئے ہیں اور ارض مقدس اور بیت المقدس کا دفاع کر رہے ہیں۔ جنگ دو برابر کے لوگوں میں ہوتی ہے، حماس کا اور اسرائیل کا کیا مقابلہ۔ ایک طرف تربیت یافتہ جدید ہتھیاروں سے لیس فوج ہے تو دوسری جانب نہتی عوام ہے۔ جب کسی کے پاس کسی کا انتقال ہو جاتا ہے تو ہم ماتم کرتے ہیں مگر اہل فلسطین گھر میں کسی کی شہادت ہونے پر ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ غم کے ماحول کو وہ رب کی عطا سے خوشی میں بدل دیتے ہیں۔ اس کی کئی مثالیں ہم فلسطین میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ بعد خطاب کے جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے دعا کی۔ دعا کے بعد افطار کے شرکاء نے کھجور سے وہیں افطار کیا اور قریب کی مساجد میں نماز مغرب ادا کی اور سکون سے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء
ناندیڑ شہر

آج کا افطار	6:40
کل کی سحر	4:54

روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

کناوار بردرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبرو نئی عمارت میں
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रॅण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
मराठवाड्यातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईट हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेलफच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावरीचैक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

وہ روزہ دار جسے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا

از:۔ ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ M.A., M.Com (Osm) ،

انسان کو برائیوں سے بچانا دین اسلام کے اعلی ترین مقاصد میں سے ایک ہدف ہے۔ جب بندہ اپنے باطن کو نفس کی خباثتوں اور نجاستوں سے پاک کرتے ہوئے اخلاص کے ساتھ اپنے رب سے قلبی تعلق پیدا کر لیتا ہے تو اس کا دل از خود خیر سے محبت اور شر سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ علماء اعلام فرماتے ہیں کہ انسان کی نجات کا مدار انہی دو اجزاء (یعنی اوامر بجالانے اور نواہی سے رک جانے) پر ہے۔ ان دونوں اجزاء میں سے آخری جز (یعنی برائیوں سے رک جانا) زیادہ عظمت و اہمیت والا ہے چونکہ قرآن حکیم فرماتا ہے کہ نفس انسان کو کثرت سے برائی کا حکم دیتا ہے اور نفس کے شر سے وہی محفوظ رہ سکتا ہے جس پر رب نے رحم فرمایا ہو۔ رحمت کردگار کا وہی شخص مستحق ہوتا ہے جو اپنے دامن کو نفسِ سرکش کی شرانگیزیوں، معصیت اور اس کی تمام انواع سے پاک رکھنے میں کامیاب ہوگیا ہو اور جو لوگ نیکیاں کرنے کے باوجود برائیوں سے اجتناب نہیں کرتے ان کے اعمال صالحہ غارت کردیے جاتے ہیں اور وہ رحمت کردگار سے محروم ہوجاتے ہیں۔ اسی طرف اشارہ فرماتے ہوئے تاجدار کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا بہت سے روزہ دار ایسے ہیں انہیں ان کے روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ یعنی جو روزہ دار روزوں کا اہتمام کرنے کے باوجود برائیوں سے اپنے دامن کو بچانے میں کامیاب نہ ہو اسے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملا۔ چونکہ غایت و مقصد روزہ کھانے، پینے اور عمل زوجیت سے رکنا نہیں ہے اگر یہی روزہ کا ہدف اصلی ہوتا تو پھر بندہ کو سال بھر اس سے رکنا چاہئے بلکہ روزہ کا اصل مقصد یہ ہے کہ انسان نفسانی خواہشات پر قابو پانا سکھ جائے۔ اگر روزہ رکھنے کے باوجود انسان اس عظیم مقصد سے غافل رہتا ہے اور اس کا ضمیر بیدار نہیں ہوتا ہے تو اس کا اکل، شرب اور عمل زوجیت سے رکنا بے سود ہے۔ چونکہ مقصد روزہ ہی صلاح و فلاح کا اصل الاصول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج امت مسلمہ رمضان المبارک میں روزوں کا اہتمام کرنے کے باوجود برائیوں سے رکنے میں کہیں نہ کہیں تساہل سے کام لے رہے ہیں جس کے باعث مسلم معاشرے میں کوئی سدھار نہیں آرہا ہے۔ مقصد روزہ کی فراموشی کا ہی نتیجہ ہے کہ بعض مسلمان روزہ رکھنے کے باوجود نفسانی خواہشات اور شہوات کا اسیر بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف انسانی فضائل اور کمالات کے سوتے خشک ہورہے ہیں بلکہ عالمی سطح پر ساری امت کو ہر محاذ پر ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جبکہ ہمارے اسلاف نے مقصد روزہ کو اپناتے ہوئے ہی قوموں کی امامت و قیادت کا فریضہ انجام دیا تھا۔ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ نہایت پاکیزہ، طیب، صحیح و سالم اور صالح معاشرے کی تشکیل فرد کی تطہیر کے بغیر ممکن نہیں۔ روزہ فرد کی تطہیر کا بہترین ذریعہ ہے۔ چونکہ روزہ انسان کو ضمیر کی بیداری اور ارادہ کی مضبوطی عطا کرتا ہے جس پر انسانی عظمت و شرافت کا مدار ہے۔ جو قومیں ضمیر کی بیداری اور ارادہ کی مضبوطی سے محروم رہتی ہیں ان کا وہی حشر ہوتا ہے جو آج امت مرحومہ کا ہو رہا ہے۔ لہٰذا ہمیں روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ روزہ کے مقصد پر کڑی نظر رکھنی چاہئے۔ آج ہم ہر شیروانی زیب تن کرنے والے، سر پر عمامہ شریف باندھنے والے، شرع کے مطابق چہرہ رکھنے والے اور ایک ہاتھ میں تسبیح دوسرے ہاتھ میں عصا رکھنے والے کو متقی سمجھ لیتے ہیں جو کہ سراسر غلط ہے چونکہ یہ تمام چیزیں ایک منافق اور اداکار بھی اپنا سکتا ہے لیکن ہم انہیں متقی نہیں کہتے۔ یہ ظاہری اوصاف تو ذوالخویصرہ تمیمی جیسے منافق میں بھی پائے جاتے تھے لیکن خاتم پیغمبران ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا تھا یہ اور اس کی نسل دین سے ایسے ہی نکل جائیں گے جیسے تیر جانور کے پار ہوجاتا ہے۔ لہٰذا حقیقت میں متقی وہ ہے جو ان ثانوی صفات کے ساتھ ان بنیادی صفات سے بھی متصف ہو جس کو قرآن مجید نے متقی کے لیے لازمی قرار دیا ہے۔ ان صفات میں ادب مصطفی کو اولیت حاصل ہے۔ قرآن حکیم نے سورۃ البقرۃ میں متقی کے ان پانچ صفات اور علامات کا ذکر فرمایا ہے جس کے باعث وہ ہدایت قرآنی سے مستنیر و مستفید اور فیضیاب ہوتے ہیں۔ واضح باد کہ اس آیت پاک میں متقین کا ذکر تشریفاً و تکریماً ہے ورنہ قرآن مجید تو تمام انسانیت کے لیے ہدایت ہے۔ پہلی صفت: ایمان بالغیب۔ یعنی متقی وہ ہے جو محسوسات سے ماوراء پر کامل بھروسہ رکھتے ہیں۔ یہ وہ بنیادی نقطہ ہے جو متقی کو عوام الناس کے گروہ کثیر سے جدا اور ممتاز کرتا ہے۔ حوادثات زمانہ ایک عام انسان کے لیے مشاکل و مصائب کا سبب تو بن سکتے ہیں لیکن متقی کے لیے وہ پریشانیاں ایمان میں نکھار اور قرب خداوندی میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں چونکہ وہ اپنے رب کی بے پناہ قدرت و طاقت پر اٹوٹ بھروسہ رکھتے ہیں اسی لیے نہ وہ زمانہ کے سامنے جھکتے ہیں اور نہ موقتی دنیوی رنج و غم سے ڈرتے ہیں۔ اس تناظر میں ہمارے ایمان کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس حوالہ سے ہمارا ایمان بہت کمزور ہوگیا ہے۔ بعض لوگ یہ یقین کرنے لگے ہیں کہ ان کے گھر کے مالی حالات جہیز اور گھوڑے جوڑے کی رقم لینے سے سدھر جائیں گے۔ بعض سادہ لوح مسلمان دانستہ یا نادانستہ طور پر واٹس اپ پر یہ پیغام پھیلا رہے ہیں کہ اگر آپ نے یہ پیغام پانچ لوگوں تک پہنچادیا تو آپ کو بہت جلد خوشخبری ملے گی بصورت دیگر آپ کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گویا ہماری خوشی و غم کا دارومدار پیغامات کے ارسال کرنے یا نہ کرنے پر ہوگیا ہے (نعوذ باللہ من ذلک)۔ بعض لوگ گھر کی خوشحالی کے لیے جعلی عاملوں اور تانترک حضرات کا سہارا لے رہے ہیں اور ایسے امور انجام دینے سے بھی پرہیز نہیں کر رہے ہیں جو خالص شرکیہ افعال ہیں۔ ہماری یہ روش ایمان بالغیب کے بالکل مغائر اور خلاف ہے۔ جب ہمارے اندر ایمان بالغیب کی صفت ہی نہیں ہے تو ہم متقی کیسے ہوسکتے ہیں؟ ایسے ہی لوگوں کے تعلق سے حدیث شریف میں کہا گیا کہ بعض روزہ داروں کو سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا۔ چونکہ روزہ کا مقصد تقوی اور تقوی کی صفت ایمان بالغیب ہے۔ جب ایمان بالغیب ہی نہیں تو تقوی نہیں جب تقوی ہی نہیں تو مقصد روزہ بھی فوت ہوجاتا ہے اور جو چیز باقی رہ جاتی ہے وہ بھوک اور پیاس ہے۔ دوسری صفت: اقامت الصلوۃ۔ متقی وہ ہے جو نماز کو جملہ حقوق و فرائض، ظاہری و باطنی آداب، جذب و کیف، ذوق و شوق اور خشوع و خضوع کے ساتھ قائم کرتے ہیں۔ بے شک اقامت الصلوۃ ہر برائی کا توڑ اور اپنے رب سے تمام مسائل حل کروانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ متقی روزانہ پانچ مرتبہ نماز قائم کرکے اپنا رابطہ اپنے رب سے مضبوط کرنے کی کوشش کرتا ہے جس کے سبب انسان کے فکر و عمل، رفتار و گفتار سب خدائی ہوجاتے ہیں اس طرح وہ تمام بے حیائیوں اور گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے۔ اس لحاظ سے ہمارے اعمال کا جائزہ لیا جائے تو ہمارا کردار اس کے بالکل برعکس ہے۔ جب رمضان المبارک کا چاند دکھائی دیتا ہے تو مساجد میں جگہ ملنی مشکل ہوجاتی ہے لیکن دوسرا دہا آتے آتے مصلیوں کی صفوں میں بڑی حد تک گراوٹ آجاتی ہے۔ علاوہ ازیں ہماری نمازوں سے خشوع و خضوع بھی ختم ہوتا جارہا ہے یہی وجہ ہے کہ لوگ تراویح پڑھنے مسجد میں جمع تو ہوتے ہیں لیکن جماعت میں اس وقت شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں جب پیش امام صاحب رکوع میں جاتے ہیں۔ جب پیش امام صاحب قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں تو اس وقت مسلمان بالخصوص آج کی نوجوان نسل دنیوی اور لایعنی گفتگو میں مصروف ہوتی ہے۔ جبکہ نماز میں سستی و کاہلی سے کام لینا منافقین اور جہنمیوں کی علامت ہے۔ (العیاذ باللہ) قرآن مجید کی عظمت کا یہ تقاضہ ہے کہ جب قرآن مجید کی تلاوت کی جائے تو ہم مودب ہوکر خاموشی اختیار کریں اور بڑے انہماک کے ساتھ قرآنی آیات کو سنے تا کہ ہم رحمت کردگار کے مستحق بن سکیں۔ جب ہمارے اندر اقامت الصلوٰۃ کا جذبہ ہی پیدا نہ ہوسکا تو ہم متقی کیسے بن سکتے ہیں؟ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ہمیں رمضان المبارک کے روزوں سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں مل رہا ہے۔ تیسری صفت: انفاق فی سبیل اللہ یعنی فیض عام۔ جو حسی و معنوی نعمتیں اللہ تعالی انہیں عنایت فرماتا ہے متقی شخص ان نعائم کو محرومین، صاحبان حاجت اور مستحقین میں تقسیم کرتے ہیں اور وہ خلق خدا کی دادرسی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ جس طرح جب تک انسانی دل جو کچھ اس کے پاس ہے بدن کے تمام خلیوں پر خرچ کرتا رہتا ہے تو انسانی حیات باقی رہتی ہے ورنہ انسان موت کی آغوش میں سوجاتا ہے اسی طرح جب تک انسان حاصل شدہ نعمتوں کو محتاجوں پر خرچ کرتا رہے گا انسانیت باقی رہے گی ورنہ انسانیت دم توڑ دیگی اور ہر طرف افراتفری کا ماحول ہوگا۔ اس حوالے سے بھی اگر ہم اپنے کردار کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہم اس صفت سے بھی بڑی حد تک محروم ہیں چونکہ متقی تو وہ ہے جسے انفاق و خیرات میں راحت و سکون ملتا ہے اس کے برعکس ہمیں تو دوسروں کا مال ظلم و زیادتی سے ہڑپ لینے میں راحت محسوس ہوتی ہے۔ عدالت میں زیر دوران ایسے بے شمار کیسس اس کی بین دلیل ہے۔ علاوہ ازیں روزہ رکھنے کے باوجود بعض مسلمان رشوت خوری، دھوکا دہی، معاملات میں ہیرا پھیری، یتیموں کے مالوں میں دست درازی جیسے مجرمانہ غلط کاریوں کا ارتکاب کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انسانی رشتوں میں سدھار کے بجائے دراڑیں آرہی ہیں جبکہ دین اسلام ہمیں انسانی رشتوں کو فروغ دینے اور مضبوط و مستحکم کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مسلم معاشرے میں پنپنے والے ان تلخ حقائق سے بھی واضح ہوجاتا ہے کہ ہمیں روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں مل رہا ہے۔ چوتھی صفت رواداری: یعنی متقی وہ ہے جس کا کردار تعصب کی بیماری سے پاک ہو۔ لیکن ہماری یہ عادت بن چکی ہے کہ جنہیں ہم اپنا دوست یا ہم خیال تصور کرتے ہیں ہماری دانست میں ممکن ہی نہیں کہ اس سے کوئی غلطی سرزد ہوجائے اسی طرح جو ہمارا دشمن اور ہماری رائے سے اختلاف رکھتا ہے اس کے تعلق سے ہمارا یہ پختہ خیال ہوتا ہے اس سے کوئی اچھائی کا کام ہو ہی نہیں سکتا۔ ہماری اسی روش کی وجہ سے کئی گھروں میں تباہی مچی ہوئی ہے۔ رواداری کا تقاضہ تو یہ ہے کہ انسان اس بات کو قبول کرلے کہ اپنوں سے بھی غلطی سرزد ہوسکتی ہے اسی طرح غیر اور دشمن سے بھی اچھائی کا صدور ممکن ہے۔ کئی والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کی غیر ضروری تائید کرتے ہیں جس کے سبب رشتے ٹوٹ رہے ہیں، گھر کا سکون و چین برباد ہو رہا ہے۔ روزہ رکھنے کے باوجود ہمارے کردار میں صفت رواداری پیدا نہ ہو تو پھر ایسے روزہ سے ہمیں سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ پانچویں صفت: ایمان بالآخرت: یہ عقیدہ انسانی زندگی پر گہرے اور مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ جو اس عقیدہ میں کامل ہوتے ہیں قرآن مجید انہیں متقی کہتا ہے۔ یعنی متقی وہ ہے جسے آخرت میں جوابدہی کا احساس ہمیشہ نیکی کے کام کرنے پر آمادہ کرتا ہے اور برے کاموں میں ملوث ہونے سے روکتا ہے۔ لیکن یہ عقیدہ بھی ہمارا اتنا کمزور ہوگیا ہے کہ ہم نے روزِ قیامت کو بالکل فراموش کردیا ہے نتیجتاً ہم قسم قسم کے سرکشی، ظلم و ستم اور گناہوں کے دلدل میں دھنستے جارہے ہیں اور ہم سے ایسے اعمال سرزد ہو رہے ہیں جنہیں دیکھ کر غیر بھی شرما جائیں۔ روزہ رکھنے کے باوجود ہمارے اندر آخرت میں جوابدہی کا احساس پیدا نہ ہو تو ہمیں سمجھ لینا چاہئے کہ ہمیں روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ میسر نہیں آیا۔ ان تمام صفات کو بیان کرنے کے بعد رب کائنات ارشاد فرماتا ہے حقیقت میں یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ جن مبارک ہستیوں کو رب کی طرف سے ہدایت مل جائے یقیناً ان کے دامن میں دنیا و آخرت کی تمام رفعتیں، فضیلتیں، برکتیں اور سعادتیں سمٹ آتی ہیں۔ المختصر روزہ رکھنے کے بعد جس بندے کے کردار میں مذکورہ بالا پانچ صفات بدرجہ اتم پائی جائیں قرآن مجید حقیقت میں انہیں ہی کو متقی کہتا ہے۔ اور جو لوگ روزہ رکھنے کے باوجود محولہ بالا پانچ صفات سے محروم رہ جائیں تو حدیث شریف کے مطابق روزہ سے انہیں سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ماہ صیام میں جس مقصد عظیم یعنی صفت تقوی کے حصول کے لیے ہم کوشاں رہتے ہیں اس مقصد کو مقصد حیات بنالینے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسٓ

40 لاکھ یوٹیوب سبسکرائبرز والے عرفان

جو کبھی ایک رکشہ ڈرائیور تھے

انڈین ریاست تمل ناڈو سے تعلق رکھنے والے عرفان جو کبھی ایک آٹو رکشہ چلاتے تھے اب عرفان ویو کے نام سے یوٹیوب پر ایک چینل چلاتے ہیں نہ صرف تمل ناڈو بلکہ ملک بھر میں کھانے کے شوقین افراد کے لیے کسی مشہور شخصیت سے کم نہیں ہیں۔ عرفان چنئی کے رہائشی ہیں۔ سکول اور کالج کے دوسرے طلبہ کی طرح وہ بھی پڑھائی میں اوسط درجے کے طالبعلم تھے۔ وہ ایک متوسط گھرانے میں پلے بڑھے۔ انھیں بچپن سے اداکاری کا شوق تھا اور وہ اس کے ذریعے شہرت حاصل کرنا چاہتے تھے۔ انھوں نے اپنا سفر بطور بلاگر نومبر 2016 میں شروع کیا۔ اس وقت بہت کم لوگ یوٹیوب کی طرف راغب ہوئے تھے۔ عرفان نے عرفان ویو چینل کے لیے بہت محنت کی۔ انھوں نے نوکری چھوڑ دی اور اپنے یوٹیوب چینل کے لیے پوری طرح کام کرنا شروع کردیا۔ آج ان کے چینل کے تقریباً 40 لاکھ سبسکرائبرز ہیں۔ اگر فیس بک اور انسٹاگرام پلیٹ فارم کو بھی شامل کیا جائے تو عرفان کے کل 60 لاکھ فالوورز ہیں۔ یہ تعداد سنگاپور کی کل آبادی کے برابر ہے۔ عرفان اکثر اپنے چینل پر مختلف کھانوں اور فلموں کا جائزہ پیش کرتے نظر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ بیرون ملک سفر بھی کرتے ہیں اور مشہور شخصیات کے انٹرویو بھی لیتے ہیں۔ اس لیے ان کے مداحوں میں نوجوان ہی نہیں بڑے بھی شامل ہیں۔ ایک صبح ہم عرفان سے ان کے دفتر چنئی میں ملے۔ انھوں نے ہم سے اپنے ابتدائی سفر، یوٹیوب چینل کی ترقی، مشہور شخصیات کے انٹرویوز اور حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے بہترین مواد تخلیق کرنے کا ایوارڈ حاصل کرنے کے بارے میں بات کی۔

چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے خوابوں کا تعاقب

یوٹیوب چینل سے پہلے عرفان ایک بی پی او کمپنی میں کام کرتے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'میں مشہور ہونا چاہتا تھا لیکن سب جانتے ہیں کہ یہ اتنا آسان نہیں ہے، اس خواب کو پورا کرنے کے لیے میں نے یوٹیوب چینل شروع کیا۔' شروع میں عرفان ہفتے میں ایک ویڈیو بناتے اور پوسٹ کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے فیصلہ کیا تھا کہ جو بھی شروع کروں گا، اس پر قائم رہوں گا۔' عرفان بتاتے ہیں کہ 'میں سنہ 2016 میں ایک ریستوران میں مینیجر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ چھٹیوں کے دوران میں ویڈیوز بنا کر پوسٹ کرتا تھا، جو بعد میں میری عادت بن گئی۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب مجھے اس کام کے لیے اپنی نوکری چھوڑنی پڑی۔ اسے چھوڑ دیا اور یوٹیوب کو مکمل طور پر چلانا شروع کر دیا۔' ان کے مطابق 'جب میں نے نوکری چھوڑی تو میرے گھر والوں نے بھی اس کی مخالفت کی۔ اس وقت میری مالی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ مجھے کرایہ ادا کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا۔ مالی تنگی کی وجہ سے گھر میں راشن خریدنے میں دشواری تھی۔ لیکن مجھے یقین تھا کہ محنت سے سب کچھ ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔' عرفان کا کہنا ہے کہ 'نوکری چھوڑنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ ہفتے میں ایک ویڈیو بنانے سے کام نہیں چلے گا اس لیے میں نے روزانہ ویڈیوز بنا کر اپنے چینل پر پوسٹ کرنا شروع کردیں اور آہستہ آہستہ آج یہاں تک پہنچ گیا۔'

دن میں آٹو رکشا چلانا اور شام کو کالج

عرفان کا کہنا ہے کہ ان کے والد ایک وین ڈرائیور تھے، جن کے پاس اومنی وین اور آٹو رکشہ تھا۔ وہ بچوں کو سکول لے جاتے اور واپس لاتے۔ ان کے مطابق 'اپنے والد کی طرح میں نے بھی تین سال تک آٹو رکشہ ڈرائیور کے طور پر کام کیا۔ میں صبح اور دوپہر میں دو بار بچوں کو سکول چھوڑتا تھا۔ یہ کام ہر روز کرنا پڑتا تھا۔ میں نے ایک اومنی وین بھی چلائی۔' عرفان نے یہ مزدوری کرنے کے ساتھ ساتھ کالج میں خود بھی داخلہ بھی لے لیا۔ عرفان کہتے ہیں کہ 'میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے ایوارڈز ملیں گے۔ پہلے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ یوٹیوب کے ذریعے کوئی اتنا کما سکتا ہے۔ میں اکثر محسوس کرتا ہوں کہ اگر میں اداکار ہوتا تو بھی مجھے اتنی شہرت نہ ملتی۔ اب جہاں بھی جاتا ہوں تو میں ایک 'یوٹیوبر' کے طور پر جاتا ہوں، مجھے لوگوں سے بہت پیار ملتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'مجھے اب سکولوں سے لے کر کالجوں تک بطور مہمان مدعو کیا جاتا ہے۔ وہ مجھے یوٹیوب پر کلاس لینے کے لیے کہتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ لوگوں نے مجھے پہچان دی ہے۔'

'کام کے دباؤ سے تناؤ بڑھ گیا'

عرفان کا کہنا ہے کہ 'جب میں کمپنیوں میں کام کرتا تھا تب بھی مجھے دو دن کی چھٹی ملتی تھی، پانچ دن روزانہ نو گھنٹے کام کرنے کے بعد مجھے دو دن آرام ملتا تھا، لیکن یوٹیوب کے کام میں مجھے ایک چھٹی بھی نہیں ملتی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اگرچہ یہ بھی ایک اچھی چیز ہے۔ اس سے کوئی پیسہ کما سکتا ہے لیکن کسی کو وقت نہیں ملتا۔ اپنے اور اپنے خاندان کے لیے وقت نکالنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔' عرفان کا کہنا ہے کہ 'مجھے ہر وقت کاروبار کے بارے میں سوچنا پڑتا ہے جس سے تناؤ بڑھتا ہے۔ کبھی کبھی مجھے بہت غصہ آتا ہے اور کبھی اس دباؤ کی وجہ سے میں رونا چاہتا ہوں۔' وہ اکثر اپنے یوٹیوب چینل پر کھانے سے متعلق ویڈیوز بناتے ہیں جسے لاکھوں لوگ دیکھتے ہیں۔ عرفان کہتے ہیں کہ 'بعض اوقات زیادہ کھانے سے فوڈ انفیکشن ہوجاتا ہے۔ میں باقاعدگی سے ہسپتال جاتا ہوں، جب میں ہسپتال جاتا ہوں تو ڈاکٹر کو فوراً پتہ چل جاتا ہے کہ مجھے کیا ہوا ہے، تاہم علاج کے دوران مجھے دو دن کی چھٹی کرنا ہوتی ہے، جس سے میں لطف اندوز بھی ہوتا ہوں۔'

فلم انڈسٹری بھی ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے

عرفان کا کہنا ہے کہ 'یہ تجربہ بہت خاص ہے کہ جن لوگوں کو ہم فلموں میں دیکھتے ہیں وہ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم ایک ساتھ انٹرویوز کرتے ہیں۔ پہلے یوٹیوب پر فلموں کے صرف ٹریلر اور ریویو دستیاب ہوتے تھے لیکن اب یہ تبدیلی آئی ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ جب میں اپنے چینل پر فلمی ستاروں کا انٹرویو کرتا ہوں تو لوگ اسے بہت پسند کرتے ہیں اور اس سے مجھ میں مزید کام کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ عرفان کا کہنا ہے کہ 'اب جب کہ ہم نے اس میں خود کو منوا لیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ستاروں کے انٹرویوز کرنا درست ہے۔ آج کل فلم انڈسٹری بھی ہم پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔'

رہنماؤں کے ساتھ انٹرویو

عرفان کا کہنا ہے کہ 'میں نے پہلا سیاسی انٹرویو تامل ناڈو میں سیاسی جماعت دراویدا مونیترا کزاگم (ڈی ایم کے) کی رکن اسمبلی کنیموزی کارونندھی کے ساتھ کیا تھا۔ مجھے پرل سٹی کے نام سے مشہور 'تھوتھوکڈی' شہر میں ایک فوڈ فیسٹیول میں مدعو کیا گیا تھا اور وہاں مجھے ان کا انٹرویو کرنے کا موقع ملا۔' 'کنیموزی نے میرے ساتھ فوڈ سے متعلق ایک مقابلے میں حصہ لیا، جب وہ کھانا کھا رہی تھیں تو ہم ویڈیو شوٹ کرنے سے گھبرا گئے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'سیاسی رہنماؤں کے قریب جانا بعض اوقات خوفزدہ کرسکتا ہے کیونکہ انھیں اندازہ نہیں ہوتا کہ انھیں کس قسم کے ماحول کا سامنا کرنا پڑے گا۔' عرفان نے بتایا کہ انھوں نے ڈی ایم کے جماعت کے رہنما ادھیاندھی سٹالن کا انٹرویو بھی کیا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب کسی سیاسی رہنما نے انھیں فوڈ چیلنج دیا تھا، جس میں انھوں نے بھی اس میں حصہ لیا۔

'دھمکیاں بھی مل رہی ہیں'

عرفان کا کہنا ہے کہ 'میں نے دو ہزار سے زائد ویڈیوز پوسٹ کی ہیں، کبھی کبھی تنقید ہوتی ہے اور تکلیف بھی ہوتی ہے، کئی بار بغیر تصدیق کے میرے بارے میں خبریں شائع کی جاتی ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'کئی بار مجھے دھمکی آمیز کالز موصول ہوتی ہیں اور بعض اوقات مجھ سے ویڈیو ہٹانے کے لیے کہا جاتا ہے۔' محمد عرفان کا کہنا ہے کہ 'میں بڑی ذمہ داری سے کام کرتا ہوں کیونکہ بچے بھی میرا مواد دیکھ رہے ہیں۔'

انسانی ہمدردی کی بنا پر غزہ میں جنگ بندی کا وقت آ گیا: گوتریس

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کل 23 مارچ کو رفح کراسنگ پر ایک تقریر میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فلسطینی بچے، عورتیں اور مرد ایک نہ ختم ہونے والے ڈراؤنے خواب میں جی رہے ہیں۔ گوتیریس نے کہا کہ وہ مصر کے شہر رفح میں دنیا کے ان اکثر ملکوں کی آوازیں لے کر آئے ہیں جو غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے تنگ آ چکے ہیں۔ غزہ میں گھروں کو مسمار کر دیا گیا ہے اور پورے خاندان اور نسلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ قحط نے آبادی کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ انھوں نے کہا میں غزہ میں فلسطینیوں کو درپیش مشکلات اور تکلیف پر روشنی ڈالنے آیا ہوں۔ میں العریش ہسپتال میں زخمی فلسطینی شہریوں سے ملا اور ان کی کہانیوں سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا: ہم غزہ کے باشندوں سے کہتے ہیں کہ دنیا کے تمام لوگ دیکھ رہے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم سب کو اس وقت تک ہتھیار نہیں ڈالنے چاہئیں جب تک کہ پٹی میں لگی آگ بند نہیں ہو جاتی۔ انہوں نے زور دیا کہ حماس کا سات اکتوبر کا حملہ کسی بھی طرح فلسطینی عوام پر مسلط کی گئی اسرائیلی اجتماعی سزا کو جائز نہیں ٹھہراتا ہے۔ گوتریس نے وضاحت کی کہ انسانی وجوہات کی بنا پر فوری جنگ بندی کا وقت آ گیا ہے۔ یہ دل دہلا دینے والا اسکینڈل ہے کہ کراسنگ کے ایک طرف امدادی ٹرک کھڑے ہیں جبکہ دوسری طرف قحط ہے۔ انہوں نے رفح پر حملہ کرنے کے اسرائیلی منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے خبردار کیا کہ کسی بھی دوسرے حملے سے فلسطینی شہریوں، یرغمالیوں اور خطے کے تمام لوگوں کے لیے معاملات مزید خراب ہو جائیں گے۔ ایسے کسی بھی حملے کو بین الاقوامی سطح پر مسترد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ کے تمام حصوں تک امداد پہنچنے کی اجازت دی جائے اور تمام یرغمالیوں کی فوری رہائی کا عزم کیا جائے۔ قبل ازیں گوتیرس شمالی سینائی کے العریش ایئرپورٹ پہنچے۔ اس دورے کا مقصد اسرائیل اور حماس کے درمیان پانچ ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری جنگ میں فائر بندی کی اپیل کی تجدید کرنا تھا۔ اس جنگ نے غزہ کی پٹی میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے۔ اسرائیلی فوج نے تاریخی بربریت کر کے 169 دنوں میں 32142 فلسطینیوں کو شہید اور 74412 کو زخمی کر دیا ہے۔ صہیونی فورسز چھ دن سے شفا ہسپتال کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ گوتریس نے رفح کراسنگ کا دورہ کر کے جنگ بندی پر زور دیا ہے تو دوسری طرف اسرائیل نے رفح میں زمینی کارروائی روکنے کے عالمی دباؤ کو مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ امریکا سمیت ساری دنیا بھی مخالف ہو جائے تو بھی رفح میں داخل ہو کر کارروائی کی جائے گی۔ غزہ کی 3.2 ملین آبادی کی اکثریت نے رفح کے قرب و جوار میں پناہ لے رکھی ہے۔ غزہ کی پٹی کے شمال میں حالات بدتر ہیں اور اب تنازع جاری رہنے سے پوری پٹی میں شہریوں کی حالت تیزی سے خراب ہو گئی ہے۔ گوتریس مصر میں العریش کا دورہ کر رہے ہیں جہاں غزہ کے لیے بین الاقوامی امداد کا زیادہ تر حصہ پہنچایا اور ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ یہاں سے امداد کو غزہ کی سرحد پر رفح کراسنگ لے جایا جاتا ہے۔ اس تناظر میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والی انسانی امداد بالکل بھی کافی نہیں ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ امداد کی ترسیل کی اجازت نہیں دی گئی تو پٹی میں مزید افراد کی موت ہو سکتی ہے۔ لازارینی نے کہ سات اکتوبر سے پہلے غزہ میں روزانہ 500 سے 700 ٹرک داخل ہوتے تھے اور اب صرصرف 150 ٹرکوں کو داخلے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے تجارتی اور انسانی امداد کے ایک فائدہ مند اور بلا تعطل بہاؤ اور کام کے اوقات میں اضافے کے ساتھ مزید زمینی گزرگاہوں کو کھولنے پر زور دیا۔ لازارینی نے کہا امداد کو شمالی غزہ کی پٹی تک پہنچنے کی اجازت دینا بھی ضروری ہے۔

بی جے پی حکومت ہندوستانی جمہوریت اور دستور کیلئے خطرہ

رام پنیانی

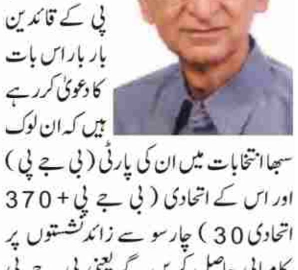

حکمراں بی جے پی کے قائدین بار بار اس بات کا دعویٰ کر رہے ہیں کہ ان لوک سبھا انتخابات میں ان کی پارٹی (بی جے پی) اور اس کے اتحادی (بی جے پی + 370 اتحادی 30) چارسو سے زائد نشستوں پر کامیابی حاصل کریں گے یعنی بی جے پی قائدین 'اب کی بار 400 سے پار' کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ یہ لوگ کسی تجزیہ کی بنیاد پر یہ دعویٰ نہیں کر رہے ہیں بلکہ ان کا دعویٰ خالصتاً سیاسی مفادات کی تکمیل کیلئے ایک پروپگنڈہ ہے۔ اس پروپگنڈہ کے ذریعہ وہ بڑی ہشیاری بلکہ مکاری کے ذریعہ عوام کے ذہنوں میں یہ بات ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ بی جے پی عام انتخابات 2024 میں این ڈی اے میں شامل اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ ملکر 400 سے زیادہ حلقوں میں کامیابی حاصل کرے گی۔ 'اب کی بار چارسو سے پار' کے دعویٰ کو حق بجانب اور منصفانہ قرار دینے کیلئے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اننت کمار ہیگڈے اس عدد (400) کی ضرورت سے متعلق وضاحت بھی کرچکے ہیں۔ مسٹر اننت کمار ہیگڈے کے مطابق بی جے پی دستور میں تبدیلی خواہاں ہے اور اسے دستور میں تبدیلی و ترمیم کیلئے پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت درکار ہے۔ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ہیگڈے کا کہنا تھا کہ بی جے پی کو دستور بدلنے کیلئے 400 نشستوں کی ضرورت ہے۔ اننت کمار ہیگڈے نے اسی پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ کہا کہ ملک کی سب سے قدیم ترین اور تحریک آزادی میں نمایاں کردار ادا کرنے والی کانگریس نے دستور میں غیر ضروری چیزیں بھر کر دستور کو توڑ مروڑ کر رکھ دیا ہے۔ مسٹر اننت کمار کا اصل کہنا یہ تھا کہ کانگریس نے دستور میں سیکولرازم اور سوشلزم جیسے الفاظ شامل کئے خاص طور پر کانگریس نے ایسے قوانین متعارف کروائے جس کا مقصد صرف اور صرف ہندو معاشرہ کو دبانا تھا، اگر دستور میں شامل کردہ ان تمام چیزوں کو بدلنا ہو تو پھر بی جے پی کی جو موجودہ اکثریت (پارلیمنٹ میں جو بی جے پی ارکان کی تعداد ہے) اس کے ساتھ ناممکن ہے۔ بی جے پی نے کرناٹک سے تعلق رکھنے والے موجودہ رکن پارلیمنٹ کے بیان سے خود کو دور کرلیا اور ایسا تاثر دیا جیسے وہ حقیقت میں اس قسم کے بیان کو منظور نہیں کرتی۔ بہرحال بعض میڈیا رپورٹ / خبروں میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کا غیر ذمہ دارانہ بیان دینے کے باعث اننت کمار کو ٹکٹ سے محروم کیا جاسکتا ہے۔ بی جے پی حکومت میں جب وہ مرکزی وزیر تھے انہیں پارٹی نے 2019 کے عام انتخابات میں اپنا امیدوار بنایا تھا۔ دوسری طرف راہول گاندھی ایم پی اور دیگر کانگریس قائدین کا احساس ہے کہ اننت کمار ہیگڈے جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ دراصل بی جے پی کے ایجنڈہ اور اس کے منصوبہ کے ساتھ ساتھ بی جے پی کی ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ کانگریس قائدین کے مطابق بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا یہ بیان کہ دستور میں تبدیلی کیلئے بی جے پی کو 400 نشستوں پر کامیابی کی ضرورت ہے حقیقت میں نریندر مودی اور ان کے سنگھ پریوار کے خفیہ ایجنڈہ کا برسرِ عام اعلان ہے۔ نریندر مودی اور بی جے پی کا قطعی مقصد بابا صاحب امبیڈکر کے بنائے گئے دستور کو تباہ کرنا ہے۔ بی جے پی والے دیکھا جائے تو اصل میں انصاف، مساوات، شہری حقوق اور جمہوریت سے نفرت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار کانگریس رکن پارلیمنٹ نے ایکس پر اپنے ایک بیان میں کیا جو انہوں نے ہندی زبان میں پوسٹ کیا ہے۔

کانگریس کے سابق صدر نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ معاشرہ کو تقسیم کرکے، اظہارِ خیال کی آزادی کو ختم کرکے اور آزادانہ اداروں کو مفلوج بناتے ہوئے بی جے پی ہندوستان جیسی ایک عظیم جمہوریت کو کوتاہ ذہن، آمریت میں تبدیل کرنا چاہتی ہے اور اس کے لئے یہ لوگ اپوزیشن (حزب مخالف) کو پوری طرح ختم کرنے کی سازشیں رچ رہے ہیں۔ بی جے پی کے پاس ہماری جیوری (اقدار) ہمارے دستور کے اقدار، مساوات کو کمزور کرنے انہیں خطرہ میں ڈالنے کی دوہری حکمت عملی ہے۔ اس کی سرپرست تنظیم آر ایس ایس نے ابتداء سے ہی دستور ہند کی شدت سے مخالفت کی تھی۔ جس وقت دستور ہند وجود میں آیا اس کے بعد آر ایس ایس کے غیر سرکاری ترجمان 'آرگنائزر' نے کچھ یوں لکھا '' ہمارے دستور میں قدیم بھارت کی منفرد دستوری ترقی کا کوئی حوالہ نہیں ہے، آج تک اس قدیم دستور کے قوانین جیسا کہ منوسمرتی میں بیان کیا گیا ہے دنیا بھر کی تعریف و ستائش کا باعث ہے اور خود بخود اس کی اطاعت اور موافقت کو ظاہر کرتے ہیں لیکن ہمارے دستوری پنڈتوں (ماہرین) کیلئے اس کے کوئی معنیٰ و مطالب نہیں ہیں۔

جب بی جے پی این ڈی اے کی حیثیت سے 1998 میں اقتدار پر آئی اس نے سب سے پہلے جو کام کیا وہ یہ تھا کہ دستور کا ازسرِ نو جائزہ لینے ایک کمیشن کا تقرر کیا گیا۔ کمیشن (وینکٹ چلیا کمیشن) کی رپورٹ پر عمل آوری نہیں کی جاسکی کیونکہ اُس وقت ہمارے دستور میں کسی قسم کی بھی تبدیلی اور اس سے چھیڑ چھاڑ کی شدت سے مخالفت ہونے لگی تھی لیکن 2014 میں بی جے پی نے جب مرکز میں اقتدار سنبھالا اس نے وقفہ وقفہ سے ہمارے دستور کی تمہید کو سیکولر اور سوشلسٹ جیسے الفاظ حذف کرتے ہوئے استعمال کیا، اس سے پہلے بھی جب سدرشن 2000 میں آر ایس ایس کے سربراہ مقرر کئے گئے انہوں نے بناء کسی ہچکچاہٹ کے صاف صاف طور پر کہا تھا کہ ہمارے ملک کا دستور مغربی اقدار پر مبنی ہے، ایسے میں اُسے (دستور) کو ہندوستان کی مقدس کتابوں کی بنیاد پر تبدیل کیا جانا چاہئے۔ سدرشن نے یہ بھی کہا تھا کہ دستور عوام کیلئے کچھ کام کا نہیں ہے کیونکہ وہ تو قانون حکومت ہند کی 1935 پر مبنی ہے، ان حالات میں دستور کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کیلئے لڑنے یا آواز اُٹھانے سے کسی بھی طرح شرمانے کی ضرورت نہیں ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا خود وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے سربراہ ڈاکٹر ویویک دیوبرا کے نے بھی دستور میں ترمیم کی بات کی تھی۔ 15 اگسٹ 2023 کو لائیو منٹ میں شائع اپنے ایک مضمون میں بھی انہوں نے دستور میں تبدیلی پر زور دیا تھا جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقفہ وقفہ سے بی جے پی حکومت اور اس کے تنظیمی ڈھانچہ سے وابستہ اہم شخصیتیں اور قائدین دستور ہند میں تبدیلی کی باتیں کرتے ہیں اور ان باتوں کو میڈیا میں ایک منصوبہ بند انداز میں اُچھالا جاتا ہے۔ حیرت اور دلچسپی کی بات یہ ہے کہ جب بھی بی جے پی حکومت اور پارٹی میں کوئی دستور میں تبدیلی کی بات کرتا ہے تو بی جے پی حکومت فوری خود کو اس بیان سے لاتعلق کرلیتی ہے اور اس کا کہنا ہوتا ہے کہ یہ بیان فلاں وزیر، فلاں ایم پی اور فلاں لیڈر کا اپنا شخصی بیان ہے حکومت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ دوسری طرف ہم اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ بی جے پی گذشتہ دس برسوں سے اقتدار میں ہے، ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس نے ہندوستانی دستور کے اعلیٰ اور اہم اقدار جمہوریت اور مساوات کے ساتھ کیا کیا؟

جہاں تک جمہوریت کا تعلق ہے ایک جمہوری ریاست کے ستون سمجھے جانے والے تمام دستوری اداروں انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ، سی بی آئی، آئی ٹی، الیکشن کمیشن، مقننہ / عاملہ کے کنٹرول میں ہیں اور مقننہ نے خود کو ایک شخص تک محدود کردیا ہے اور تمام تر توجہ ایک شخص پر ہی مرکوز کردی گئی، ہر چیز اسی کے اطراف گھوم پھر رہی ہے۔ عدلیہ بھی مختلف سطحوں پر مختلف میکانزم کے ذریعہ کمزور کردی گئی جس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں' جس کی ایک بدترین مثال اسٹوڈنٹ لیڈر عمر خالد کو گذشتہ 3 برسوں سے جیل میں رکھا جانا ہے۔ عدالتیں ضمانت سے متعلق عمر خالد کی درخواست کی سماعت سے مسلسل انکار کر رہی ہیں۔ پچھلے دس برسوں میں اظہار خیال کی آزادی بھی دفن کردی گئی۔ قومی دھارے کا جو میڈیا ہے وہ پوری طرح موافق حکومت اور صنعتی گھرانوں کے کنٹرول میں جکڑا ہوا ہے، وہ حقیقت میں حکومت کی آواز اور اس کا ترجمان بنا ہوا ہے۔ ملک کے بڑے بڑے ٹی وی چیانلس اور اخبارات گودی میڈیا کے کردار میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں مصروف ہیں' آزاد آوازیں محدود ہیں اس کے باوجود وہ اپنے خیالات اور اپنی رائے کو عوام تک پہنچانے کی بڑی جرأت کے ساتھ کوشش کر رہی ہیں۔ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ جمہوری معاشرہ کا سب سے بڑا ستون سمجھے جانے والی آزادی اظہار خیال کو بالکلیہ طور پر نظر انداز کردیا گیا۔ مذہبی آزادی بھی شدید متاثر کردی گئی، کئی عالمی اشاریوں میں اس معاملہ میں ہمارے ملک کا مقام گرتا ہی جارہا ہے۔ جمہوریت کے اعشاریہ میں ہندوستان کو 104 واں درجہ دیا گیا ہے یعنی ہم نائیجریا اور آئیوری کوسٹ جیسے ملکوں کے درمیان آگئے ہیں۔ پچھلے دس برسوں کے دوران یہی سب کچھ تو ہوا ہے۔ عملی طور پر جمہوری آزادی کو کمزور کردیا گیا۔ ملک کے سنگین حالات کا اندازہ ایل کے اڈوانی کے اس بیان سے لگایا جاسکتا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستان غیر معلنہ ایمرجنسی میں جارہا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ہندوستان کیساتھ تجارت بحال کرنے کی تجویز پاکستانی حکومت کے زیر غور

دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ کی میڈیا سے بات چیت کے ذریعہ تصدیق

اسلام آباد: پاکستان نے واضح کیا ہے کہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی روابط بحال کرنے کی تجویز کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ 2019 میں ہندوستانی کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کردینے کے مودی حکومت کے فیصلے کے بعد پاکستان نے دوطرفہ تجارت معطل کردی تھی۔ پاکستانی دفتر خارجہ کی ترجمان نے جمعرات کے روز اسلام آباد میں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات بحال کرنے کی ایک تجویز پر دفتر خارجہ غور کررہا ہے۔ پاکستان میں دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے ہندوستان کے ساتھ تجارت پر عائد پابندیوں پر نظرثانی کے لیے پاکستان کی تجارتی برادری کی طرف سے کی جانے والی درخواست کے متعلق وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کے بیان کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تجاویز کا جائزہ لینا حکومت پاکستان، جس میں وزارت خارجہ بھی شامل ہے، کا ایک مستقل عمل ہے۔ ہم ایسی تمام درخواستوں پر غور کرتے رہتے ہیں اور اپنی پالیسی کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ خیال رہے کہ 2019 میں ہندوقوم پرست جماعت ہندوستانیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی نریندر مودی حکومت کی جانب سے ریاست جموں و کشمیر کو حاصل خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کردیے جانے کے بعد سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت معطل ہوگئی تھی۔ پاکستانی دفتر خارجہ کی ترجمان نے تاہم زور دے کر کہا کہ اس معاملے پر پاکستان کے موقف میں اب تک کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ اسحٰق ڈار کا کہنا تھا کہ پاکستانی تاجر برادری ہندوستان کے ساتھ تجارت دوبارہ شروع کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ اسحٰق ڈار کا کہنا تھا کہ پاکستانی تاجر برادری ہندوستان کے ساتھ تجارت دوبارہ شروع کرنے کی خواہش رکھتی ہے پاکستان کے وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے گزشتہ ہفتے لندن میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا تھا کہ چونکہ ملک کے کاروباری اور تجارتی برادری کے لوگ ہندوستان کے ساتھ تجارتی روابط کی بحالی میں دلچسپی ظاہر کررہے ہیں، اس لیے ان کا ملک ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کی بحالی پر سنجیدگی سے غور کرسکتا ہے۔ اسحٰق ڈار کا کہنا تھا کہ پاکستانی تاجر برادری ہندوستان کے ساتھ تجارت دوبارہ شروع کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ اور اسی تناظر میں پاکستان ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات بحال کرنے پر سنجیدگی سے غور کرسکتا ہے۔ انہوں نے تاجر برادری کے ساتھ اپنی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سب کی اپیل ایک ہی تھی کہ ہماری درآمدات، جو فی الوقت بھی جاری ہیں، دبئی یا سنگاپور کے راستے سے وہاں پہنچتی ہیں، (نتیجتاً) اس کی مال برداری، ترسیل اور نقل و حمل کے اخراجات میں کافی اضافہ ہوجاتا ہے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹوں کے مطابق تاہم یہ بھی اطلاعات ہیں کہ اس معاملے پر اختلافات بھی پائے جاتے ہیں۔ بعض حلقے ہندوستان کے ساتھ تجارتی روابط بحال کرنے کے پاکستان کے موقف کی حمایت کررہے ہیں، جبکہ دیگر ہندوستان کی جانب سے کسی بڑی رعایت کے بغیر حالات کو معمول پر لانے کے قائل نہیں ہیں۔ جو افراد اس کے حامی ہیں ان کا موقف کہ اس معاملے میں پاکستان کو چین کے نقش قدم پر چلنا چاہیے، جس کے ہندوستان کے ساتھ شدید سرحدی تنازعات کے ساتھ ہی ناخوشگوار تعلقات بھی ہیں، تاہم پھر بھی دونوں حریفوں کے درمیان تجارتی تعلقات میں کمی کے بجائے اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستانی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق نئی دہلی میں پاکستان کے ناظم الامور سعد احمد وڑائچ نے پاکستان کے قومی ڈے کی تقریبات کے موقع پر کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں ایک نئے باب کی ضرورت ہے۔ انہوں نے دونوں پڑوسیوں کے درمیان کشیدہ تعلقات کے پس منظر میں کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے بانی کے آباو اجداد نے دونوں ممالک کے درمیان خوشگوار تعلقات کا تصور کیا تھا لیکن بدقسمتی سے ہمارے دوطرفہ تعلقات کی بیشتر حصے چیلنج سے بھرے رہے۔ تاہم دائمی تصادم کا سلسلہ ہمارا مقدر نہیں ہے۔

امام کا نماز کے دوران موبائل پر قرآن پڑھنے پر ایک نیا تنازعہ

قاہرہ: مصر میں ایک خوش الحال قاری کی جانب سے موبائل فون پر نماز میں قرآن پاک پڑھنے کے واقعے نے ایک نیا تنازعہ کھڑا کردیا ہے۔ مصری پیش امام نماز کے دوران موبائل فون سے قرآن پڑھتے نظر آئے، جس پر سوشل میڈیا پر ان کے خلاف تنقید کی لہر دوڑ گئی۔ کچھ صارفین نے امام پر فون سے کھیلنے اور توجہ ہٹانے کا الزام لگایا۔ جبکہ دوسروں کا خیال تھا کہ اگر وہ موبائل فون سے قرآن پڑھ رہا ہو تب بھی جائز نہیں ہے جبکہ بعض صارفین نے کہا کہ تعجب ہیکہ آیات کی تلاوت میں تاخیر کیوں کی؟ کچھ نے آگے بڑھ کر دارالافتاء کی رائے کے بارے میں استفسار

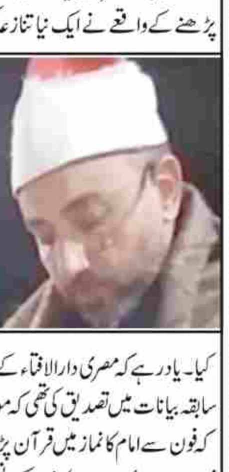

کیا۔ یاد رہے کہ مصری دارالافتاء کے سکریٹری عمرو الوردانی نے ویب سائٹ پر نشر ہونے والے سابقہ بیانات میں تصدیق کی تھی کہ موبائل فون سے نماز پڑھنا درست ہے۔ اس نے وضاحت کی کہ فون سے امام کا نماز میں قرآن پڑھنا درست تھا۔ انہوں نے کہا کہ امام کے لیے قرآن دیکھ کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ وہ کاغذ کے نسخے کے بجائے موبائل فون سے قرآن پاک دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔

کار پر اسرائیلی ڈرون حملہ لبنانی حزب اللہ کا جنگجو ہلاک

جنوبی لبنان میں کشیدگی کے ماحول کے تناظر میں کل حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان ایک بڑی کشیدگی دیکھنے میں آئی جب ضلع صور کا البزوریہ قصبہ ایک نئے فضائی حملے سے گونج اٹھا۔ میڈیا کے مطابق جمعہ ایک اسرائیلی ڈرون نے البزوریا- وادی گیلو روڈ پر ایک کار کو نشانہ بنایا۔ اس حملے کے نتیجے میں حزب اللہ کے ایک رکن کی موت واقع ہوئی۔ آگ بجھانے والی ٹیموں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں کہ آیا اس حملے میں اور کوئی جانی نقصان ہوا ہے یا نہیں۔ کل جمعرات کو ایک خونی دن کے بعد جس میں حزب اللہ اور اس کی اتحادی امل موومنٹ کے 9 ارکان کی ہلاکت کے بعد حملوں کا تبادلہ ہوا۔ ہفتوں سے اسرائیل لبنانی سرزمین کے اندر گہرائی میں فضائی حملے کر رہا ہے، جس میں حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اسرائیل کے بڑھتے حملے ایک کھلی جنگ کے خطرات کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ اسرائیلی فوج نے حزب اللہ اور حماس دونوں کے رہنماؤں کو قتل کرنے کے منصوبے کے تحت جنوبی لبنان میں کاروں پر کئی حملے بھی کیے تھے۔

مصر کی قدیم ترین مسجد میں اچانک بارش، نمازی حیرت زدہ

قاہرہ: خراب موسم کی لہر کے آغاز کے ساتھ ہی مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں آج جمعہ کو ملک کی قدیم ترین مسجد میں نمازی اچانک بارش سے حیران رہ گئے۔ پرانے قاہرہ میں واقع مسجد عمرو ابن العاص کے بیرونی صحن میں شدید بارش پانی بھر گیا۔ مصر اور افریقہ کی سب سے قدیم اور پہلی مسجد کے طور پر جانی جانے والی مسجد میں رمضان کے تیسرے جمعہ کو فجر کی نماز کے وقت بارش نے نمازیوں کو حیران کر دیا۔ بہت سے لوگ بارش سے خود کو ڈھانپنے کے لیے بھاگے اور انہوں نے خود کو بارش سے بچایا۔ یہ واقعہ مصر میں موسمیات کی جنرل اتھارٹی کی جانب سے آج سے شروع ہونے والے گرد آلود موسم، ریت اور گرد و غبار کو ہلانے والی فعال ہواؤں اور وقفے وقفے سے مختلف درجے کی بارش کے امکانات کے بارے میں خبردار کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ عمرو بن العاص مسجد عام طور پر نماز تراویح کے دوران کھچا کھچ بھری رہتی ہے کیونکہ ستائیسویں رمضان کی رات کو لاکھوں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مسجد کی بنیاد صحابی رسول عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے سنہ 21 ہجری یا 641 عیسوی میں قائم کی تھی۔

غزہ جنگ کے بعد امریکہ کے اختیارات: ملٹی نیشنل فورس یا فلسطینی امن دستہ؟

نیویارک: اگرچہ غزہ کی تقدیر اور حکومت یا انتظامیہ کی شکل جو کہ جنگ کے بعد اسے سنبھال سکتی ہے، کے بارے میں ابھی غیر یقینی پائی جاتی ہے، مگر سوال یہ ہے کہ امریکہ کا اگلا لائحہ عمل کیا ہوگا۔ حال ہی میں، صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کے ایک اعلی اہلکار نے جنگ کے بعد غزہ کو مستحکم کرنے کے اختیارات کے بارے میں ابتدائی بات چیت" کی ہے۔ پولیٹیکو کی جمعرات کو رپورٹ کے مطابق، ان اختیارات میں سے ایک امریکی محکمہ دفاع کی طرف سے ایک کثیر القومی فورس یا فلسطینی امن دستے کی مالی معاونت کی تجویز ہے۔ پینٹا گون کے دو اہلکار، جنہوں نے اپنی شناخت ظاہر نہیں کی، نے یہ بھی کہا کہ جن آپشنز پر غور کیا جارہا ہے ان میں زمین پر امریکی افواج کی موجودگی شامل نہیں ہوگی۔ تاہم، حکام کے مطابق، اس کے بجائے، امریکی دفاعی فنڈز سکیورٹی فورسز کی ضروریات کے لیے دیے جائیں گے۔ اسرائیلی فوج کا ٹینک غزہ کی سرحد پر موجود اور سامنے کھنڈرات نما عمارتیں پینٹا گون کے دونوں عہدیداروں نے وضاحت کی کہ زیرِ مطالعہ اور زیر بحث ابتدائی منصوبوں کے مطابق، امریکی محکمہ

غزہ میں امداد کا داخلہ، آئی سی جے کے اقدامات کا سعودیہ نے خیر مقدم کیا

ریاض: سعودی وزارت خارجہ نے آج جمعہ کو ایک بیان میں اعلان کیا کہ مملکت عالمی عدالت انصاف کی طرف سے جاری کیے گئے عارضی احتیاطی اقدامات کا خیر مقدم کرتی ہے، جس میں غزہ کی پٹی میں امداد کے داخلے کو بڑھانے زمینی گزرگاہوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ امداد کی آمد کو آسان بنانے کے لیے پوائنٹس کا مطالبہ کیا گیا ہے، جو اس علاقے کے شہریوں پر بحران کے اثرات کو کم کرنے میں معاون ہوگا۔ سعودی وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا کہ مملکت غزہ میں بحران کو مزید پھیلنے سے بچانے کے لیے فوری انسانی امداد پہنچانے کی تمام کوششوں کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ سعودی ایجنسی ایس پی اے کی رپورٹ کے مطابق، بیان میں سعودی عرب کی جانب سے بین الاقوامی برادری سے اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قوانین اور بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے مزید فوری اقدامات کرنے اور سلامتی کونسل کی قرارداد پر عمل درآمد کرنے کے مطالبے کی تجدید بھی کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ کل جمعرات کو بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں نے متفقہ طور پر اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ فلسطینی علاقے میں فلسطینی آبادی کے لیے بنیادی خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے اور قحط کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے تمام ضروری اور موثر اقدامات کرے۔

اسرائیل کو فلسطینیوں کی نسل کشی کا مرتکب قرار دینے پر اقوام متحدہ کی نمائندہ کو دھمکیاں

نیویارک: اقوام متحدہ کی ماہر فرانسسکا البانی کو اس وجہ سے دھمکیاں ملی ہیں کہ انہوں نے اسرائیل کو حماس کے ساتھ جنگ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کا مرتکب قرار دیا ہے۔ فرانسسکا البانی نے یہ بات بدھ کے روز بیان کی ہے۔ البانی اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کے سلسلے میں خصوصی نمائندے کے طور پر تعینات ہیں۔ ان کا دائرہ کار مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں انسانی حقوق کی صورت حال مانیٹرنگ کے حوالے سے ہے۔ انہوں نے اس بارے میں ایک تازہ رپورٹ مرتب کی ہے، جس میں اسرائیل کو فلسطینیوں کی نسل کشی کا مرتکب قرار دیا ہے۔ اسرائیل نے اس رپورٹ کو مسترد کردیا ہے۔ البانی سے پوچھا گیا تھا ' اسرائیل کے

کوئی طاقت ہماری تکنیکی ترقی کو نہیں روک سکتی: جن پنگ

بیجنگ: چین کے صدر ژی جن پنگ نے چہارشنبہ کے روز ہالینڈ کے وزیر اعظم مارک روٹے کو یقین دلایا کہ چین کی تکنیکی ترقی کو روکا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے یہ بات بیجنگ میں سیمی کنڈکٹر سیکٹر سمیت دیگر مسائل پر بات چیت کے لیے ہونے والی ملاقات کے دوران کہی، جو کہ انتہائی اہم ہے۔ اے ایس ایم ایل، ایک ڈچ کمپنی جو چپ مینوفیکچرنگ مشینیں فراہم کرتی ہے، موبائل فون سے لے کر کاروں تک ہر چیز میں استعمال ہونے والے جدید ترین سیمی کنڈکٹرز بنانے کے لیے درکار آلات تیار کرنے والی دنیا کی صف اول کی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ حالیہ برسوں میں یہ شعبہ ایک بڑا میدان جنگ بن گیا ہے، امریکہ اور کچھ یورپی ممالک نے فوجی استعمال کے خوف سے چین کو ہائی ٹیک چپ ٹیکنالوجی کی برآمدات روک دی ہیں۔ اے ایس ایم ایل نے اس سال اعلان کیا تھا کہ ڈچ حکومت پر امریکی دباؤ کی اطلاعات کے درمیان کمپنی پر چین کو اپنے جدید آلات کی "مختصر تعداد" برآمد کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ چین کی سرکاری ژنہوا نیوز ایجنسی کے مطابق، شی نے کہا ہے کہ "چینی عوام کو بھی ترقی کے جائز حقوق حاصل ہیں، اور کوئی طاقت چینی سائنسی اور تکنیکی ترقی کی رفتار کو نہیں روک سکتی۔" انہوں نے مزید کہا، "چین جیت کے نقطہ نظر کی پیروی جاری رکھے گا اور بیرونی دنیا کے لیے اعلیٰ سطح پر مزید راستے کھولے گا۔" رپورٹ میں ان کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ "کھلا پن اور تعاون ہی واحد آپشن ہے۔" مارک روٹے نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ وہ سیمی کنڈکٹرز کے بارے میں کیا بات چیت ہوئی اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کر سکتے۔ "میں آپ کو سیمی کنڈکٹر سیکٹر اور اے ایس ایم ایل جیسی ہماری کمپنیوں کے بارے میں جو کچھ بتا سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب ہمیں ایکشن لینا ہوتا ہے تو یہ کبھی بھی کسی ایک ملک کو خاص طور پر نشانہ نہیں بناتا،" انہوں نے وضاحت کی۔ انہوں نے کہا، "ہم ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اثر محدود ہو اور سپلائی چینز کو متاثر نہ کرے۔ اس لیے، اس سے مجموعی اقتصادی تعلقات متاثر نہیں ہوتے۔

بدھ راہب کو مسلمانوں کی توہین کرنا مہنگا پڑ گیا، سزائے قید

کولمبو: سری لنکا میں بااثر بدھ راہب کو مسلمانوں کی توہین کرنے پر اب جیل کی ہوا کھانی پڑے گی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسلمان اقلیتی آبادی کے خلاف فرقہ وارانہ نفرت کو ہوا دینے کے جرم میں بدھ راہب گالا گودا تا گنانسرا کو سزا سنائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کولمبو ہائی کورٹ کی جانب سے شدت پسند بدھ راہب کو مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا مجرم قرار دیا۔ بدھ راہب کو عدالت نے 4 سال قید بامشقت اور 1 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنا کر جیل بھیج دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بدھ راہب نے 2016 میں ایک پریس کانفرنس کے دوران اسلام کے بارے میں توہین آمیز کلمات ادا کئے تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی مذکورہ بدھ راہب کو جیل ہوچکی ہے، ایک لاپتہ کارٹونسٹ کی بیوی کو ڈرانے اور توہین عدالت کے الزام میں 2018 میں 6 سال کی سزا سنائی گئی تھی مگر 9 ماہ بعد سابق صدر میتھری پالا سری سینا نے ان کی رہائی کا پروانہ جاری کردیا تھا۔

سعودی عرب نے دو سال میں 1450 الیکٹرک کاریں درآمد کیں: کسٹمز

ریاض: سعودی عرب کے محکمہ زکوٰۃ، ٹیکس اور کسٹمز کی جانب سے 'العربیہ نیٹ' کو بتایا ہیکہ سعودی عرب کی الیکٹرک کاروں کی کل درآمدات گذشتہ دو سال 2022-2023ء کے دوران 1,450 الیکٹرک گاڑیوں تک پہنچ گئیں۔ تاہم کسٹمز اتھارٹی نے برآمد کنندہ ممالک کے بارے میں نہیں بتایا۔ سعودی عرب میں الیکٹرک گاڑیوں کی درآمد کا سلسلہ ایک ایسے وقت میں شروع ہوا ہے جب مملکت کاربن کے صفر کے اخراج کے ساتھ ماحول دوست نقل و حمل کے نظام کو فروغ دینے کے پروگرام کے تحت الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری کی طرف ایک قابل ذکر اسٹریٹجک نقطہ نظر کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ "الیکٹرک گاڑیوں" میں دلچسپی کی رفتار کو دوگنا کرنے کی خواہش سے متاثر ہوکر سعودی عرب نے ان کاروں کے تصور کو بڑھانے اور اپنے صارفین کو الیکٹرک گاڑیوں کی طرف متوجہ کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ سعودی عرب نے 'سیر' کے نام سے ایک الیکٹرک کار کمپنی قائم کی ہے جو پبلک انویسٹمنٹ فنڈ سے منسلک ہے، جس سے قومی معیشت کو سہارا دینے کے لیے 562 ملین ریال کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔

امریکہ اسرائیل کو "درکار" ہتھیار دینے راضی نہیں: فوجی جنرل

نیویارک: اعلیٰ امریکی فوجی جنرل نے جمعرات کو کہا کہ واشنگٹن نے اسرائیل کو وہ تمام ہتھیار فراہم نہیں کیے، جن کی اس نے درخواست کی تھی جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ امریکہ اس وقت اس پر آمادہ نہیں تھا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلنٹ اس ہفتے کے شروع میں واشنگٹن میں تھے جہاں انہوں نے مبینہ طور پر ہتھیاروں کی صلاحیتوں کی ایک فہرست پیش کی جو ان کا ملک امریکہ سے لینے کا خواہشمند ہے کیونکہ وہ حماس کو ختم کرنے کی کوششوں کی مہم ایک ماہ سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل سی کیو براؤن نے صحافیوں کو بتایا کہ حماس کو ختم کرنا اسرائیل کیلئے ایک چیلنج ہوگا۔ جہاں تک ہتھیاروں کا تعلق ہے تو اسرائیل کو وہ سب کچھ فراہم نہیں کیا گیا جو وہ چاہتا تھا جس کی وجہ یہ تھی کہ ہم یا تو فراہم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ امریکہ ان میں سے کچھ دیگر صلاحیتیں فراہم کرنے کیلئے تیار نہیں تھا۔ ابھی نہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ ہفتوں میں اس وقت کشیدگی پیدا ہوئی جب واشنگٹن نے اسرائیل سے شہریوں کی ہلاکتوں کے معاملہ میں مزید احتیاط برتنے کا مطالبہ کیا۔ بائیڈن انتظامیہ نے مصر کی سرحد سے متصل ایک چھوٹے سے قصبے رفح پر اسرائیلی حملے پر اپنے اعتراضات کے بارے میں بھی عوام کو بتایا ہے جہاں 20 لاکھ سے زیادہ فلسطینی پناہ گزین ہیں۔ امریکی حکام نے کہا ہیکہ اس سے بہتر متبادل راستے ہیں جنہیں اسرائیل اپنا سکتا ہے جس سے حماس کو کمزور کرنے یا اس کی قیادت کے تعاقب کا وہی مقصد حاصل ہوگا۔ براؤن نے کہا کہ اسرائیل نے شہریوں کے تحفظ کیلئے اسرائیلی منصوبے کے بارے میں وسیع تفصیلات فراہم کی تھیں۔

لبنان کے نگراں وزیر اعظم کی مسجد نبویؐ میں حاضری

مدینہ منورہ: لبنان کے نگراں وزیر اعظم نجیب میقاتی نے جمعرات کو مسجد نبویؐ میں نماز ادا کی اور روضہ رسول پر حاضری دی۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق لبنان کے نگراں وزیر اعظم سعودی عرب پہنچے تو امیر محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مدینہ ریجن کے نائب گورنر شہزادہ سعود بن خالد بن فیصل بن عبدالعزیز اور دیگر حکام نے خیر مقدم کیا۔

حلب ہوائی اڈہ کے قریب شدید دھماکے 42 ہلاکتوں کی اطلاعات

دمشق: اسرائیلی فوج نے غزہ کے ساتھ ساتھ شام پر بھی بمباری کرنا شروع کردی، شام کے شہر حلب پر اسرائیلی فضائی حملوں میں لبنانی گروپ حزب اللہ کے پانچ ارکان سمیت 42 افراد جاں بحق ہوگئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق شام کی وزارت دفاع نے کہا تھا کہ حلب پر اسرائیل اور حزب اللہ کے فائٹرز کے درمیان کے حملوں کے بعد متعدد شہری اور فوجی اہلکار جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، اسرائیلی حملوں کے بعد دھماکوں کی آوازیں دور دور تک سنی گئی۔ دوسری جانب اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے شام میں حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ رائٹرز کے مطابق سکیورٹی ذرائع نے انہیں بتایا ہے کہ جمعہ کو علی الصباح ہونے والے حملوں میں لبنانی گروپ حزب اللہ کے پانچ جنگجو مارے گئے ہیں، یہ واضح نہیں ہے کہ آیا وہ ہلاک ہونے والے 42 میں شامل ہیں۔ قبل ازیں یہ رپورٹ سامنے آئی تھی کہ برطانیہ میں قائم سیرئین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملے حلب کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب اسلحہ گودام کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں بڑے دھماکے ہوئے۔ شامی وزارت دفاع نے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'جارحیت کے نتیجے میں متعدد شہری اور فوجی اہلکار شہید اور زخمی ہوئے اور سرکاری اور نجی املاک کو نقصان پہنچا'۔ سات اکتوبر کے بعد سے اسرائیل نے شام میں ایرانی حمایت یافتہ ملیشیا کے اڈوں پر اپنے حملوں میں اضافہ کر دیا ہے، اس نے شامی فوج کے فضائی دفاع اور کچھ شامی افواج کو بھی نشانہ بنایا ہے۔

غزہ میں امن فوج کا قیام، پینٹا گان کی تجویز زیر غور

واشنگٹن: محکمہ دفاع اور بائیڈن انتظامیہ کے حکام کے مطابق امریکہ مبینہ طور پر پینٹاگان کی اس تجویز پر غور کررہا ہے کہ موجودہ جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ میں ایک امن فوج تعینات کی جائے۔ پولیٹیکو میگزین نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ اگرچہ ان خیالات میں زمین پر امریکی فوجیوں کی تعیناتی شامل نہیں لیکن وہ پینٹا گون کو کثیر القومی فوج یا فلسطینی امن دستے کے لیے فنڈز فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں۔ مضمون میں پینٹاگان کے دو اہلکاروں اور دو الگ الگ امریکی اہلکاروں کا حوالہ دیا گیا جن کا نام نہیں بتایا گیا۔ حکام نے کہا کہ پینٹا گون کی فنڈنگ دیگر ممالک کی علیحدہ امداد کے ساتھ مل کر امن فوج کی ضروریات کو پورا کرے گی۔ واشنگٹن نے غزہ کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کے لیے اتحادیوں اور شراکت داروں سے رجوع کیا ہے جبکہ اسرائیل تباہ شدہ انکلیو کی تعمیر نو کی ادائیگی کے لیے امیر خلیجی ممالک پر اعتماد کررہا ہے۔ البتہ خلیجی ممالک نے کہا ہے کہ وہ آنکھیں بند کرکے مدد نہیں کریں گے اور دو ریاستی حل کے لیے ایک واضح اور ناقابل واپسی راستے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بدعنوان فلسطینی اتھارٹی میں

اصلاحات کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ العربیہ نے رپورٹ پر تبصرہ کرنے کے لیے پینٹا گون سے رابطہ کیا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے پولیٹیکو میگزین کو بتایا کہ امریکہ جنگ کے بعد غزہ میں عبوری حکومت اور سکیورٹی کے ڈھانچے کے لیے مختلف منظرناموں پر غور کر رہا ہے۔ اہلکار کے حوالے سے بتایا گیا، "ہم نے اسرائیلیوں اور اپنے شراکت داروں دونوں سے غزہ میں جنگ کے بعد کے کلیدی عناصر کے بارے میں بہت زیادہ بات چیت کی ہے جب اس کیلئے مناسب وقت ہو۔ امریکہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ ہفتوں میں اس وقت کشیدگی پیدا ہوئی جب واشنگٹن نے اسرائیل سے شہریوں کی ہلاکتوں کے معاملے میں مزید احتیاط برتنے کا مطالبہ کیا۔ اس ہفتے اسرائیلی وزیر اعظم نے وہ دورہ منسوخ کر دیا جو ان کے اعلی معاونین اور بائیڈن انتظامیہ کے اہلکاروں کے درمیان واشنگٹن میں طے شدہ تھا۔ توقع تھی کہ بات چیت میں رفح پر توجہ مرکوز کی جاتی لیکن اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے یہ دورہ اس وقت روک دیا جب امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کو ویٹو نہیں کیا جس میں فوری جنگ بندی اور حماس کے زیر حراست تمام یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ لیکن وہ تیزی سے اپنے موقف سے پیچھے بھی ہٹ گئے اور ان کی ٹیم اگلے ہفتے کے اوائل تک دورے کو دوبارہ طے کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

جاپان کی اقوام متحدہ کی بحران زدہ فلسطینی پناہ گزین ایجنسی کیلئے دوبارہ فنڈنگ

ٹوکیو: جاپانی حکومت نے کہا کہ جاپان اقوام متحدہ کے بحران سے متاثرہ فلسطینی پناہ گزینوں کے ادارہ انروا (جو کہ غزہ کیلئے تقریباً تمام امداد کو مربوط کرتا ہے) کیلئے فنڈنگ دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کررہا ہے۔ جاپان جو کبھی ایجنسی میں چھٹا سب سے بڑا تعاون کار تھا، فنڈنگ روکنے والے ایک درجن سے زیادہ ممالک میں شامل ہوگیا جب اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ غزہ میں ایجنسی کے 13,000 میں سے 12 ملازمین 7 اکتوبر کو حماس کے مہلک حملے میں ملوث تھے۔ وزیر خارجہ یوکو کامیکاوا نے جمعرات کو ٹوکیو میں انروا چیف فلپ لازارینی سے ملاقات کی تاکہ گورننس اور شفافیت کو مضبوط بنانے کیلئے ایجنسی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائے۔

امریکی فوج نے مسلسل دوسرے روز حوثیوں کے چار ڈرون مار گرائے

نیویارک: امریکی فوج نے جمعہ کو صبح یمن میں حوثیوں کی طرف سے جمعرات کو مسلسل دوسرے دن لانچ کئے گئے چار بغیر پائلٹ کے ڈرونز کو تباہ کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے مائیکرو بلاگنگ ایکس پلیٹ فارم پر ایک بیان میں کہا کہ "28 مارچ کو شام چھ بجے صنعاء کے مقامی وقت کے مطابق 56:10 پر مسلسل دوسرے دن امریکی سینٹرل کمانڈ نے حوثیوں کے چار ڈرونز کو نشانہ بنا کر انہیں تباہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ڈرون بحیرہ احمر کے اوپر اتحادیوں کے جہاز اور ایک امریکی جنگی جہاز کو نشانہ بنا رہے تھے۔ کل جمعرات کو امریکی فوج نے فجر کے وقت اعلان کیا کہ اس نے حوثیوں کی طرف سے لانچ کیے گئے چار لانگ رینج ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔ تاہم حوثیوں کی طرف سے بھیجے گئے ڈرونز سے کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے بدھ کے روز اپنی کارروائیوں کے حوالے سے ایک بیان میں کہا تھا کہ سنٹرل کمانڈ 4 طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز کی شناخت اور تباہ کرنے میں کامیاب رہی جنہیں یمن میں ایرانی حمایت یافتہ حوثی دہشت گردوں نے لانچ کیا تھا۔

امریکی عہدیدار غزہ جنگ پر احتجاجاً مستعفی

واشنگٹن: غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی جنگ کی وجہ سے امریکہ میں نہ صرف عوامی حلقوں بلکہ سرکاری حلقوں میں بھی بے چینی بڑھتی جارہی ہے۔ اس کا اندازہ غزہ جنگ کی وجہ سے بہ طور احتجاج اپنے عہدوں سے استعفیٰ دینے سے کیا جا سکتا ہے۔ غزہ پر اسرائیلی جنگ اپنے ساتویں مہینے میں داخل ہورہی ہے۔ تل ابیب کے ساتھ جو کچھ ہورہا ہے اس کے بارے میں امریکہ کے اندر سے مذمت کی آوازیں بڑھتی جارہی ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں انسانی حقوق کے امور پر کام کرنے والے امریکی محکمہ خارجہ کے ایک اہلکار نے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ کے لیے امریکی حمایت کے خلاف احتجاجاً اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا۔ وزارت خارجہ میں جمہوریت، انسانی حقوق، اور محنت کے دفتر میں خارجہ امور کے افسر انیل شیلن نے زور دیا کہ انہوں نے اپنی ایک سال کی سروس کے بعد استعفیٰ دیا، کیونکہ انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جب تک واشنگٹن مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کو ہتھیار بھیجتا رہے گا انسانی حقوق کو فروغ دینے کی کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ وہ اپنے عہدے کی مدت کے دوران امریکی محکمہ خارجہ میں انسانی حقوق کے دفاع کے لیے اپنا کام کرنے سے قاصر رہی۔ انہوں نے 'سی این این' کے ساتھ ایک انٹرویو میں غزہ کی پٹی میں بڑے شہری نقصانات کے باوجود امریکہ کی طرف سے اسرائیل کے لیے فوجی ساز و سامان کی مسلسل مدد سے انسانی حقوق کے دفاع کی کوشش ناممکن ہو گئی ہے۔ غزہ میں بڑے پیمانے پر عام شہریوں کی اموات کے باوجود امریکہ کے لیے اسرائیل کے لیے دیگر انتہائی اہم ترجیحات سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "لوگ حیران اور خوفزدہ ہیں کہ امریکی حکومت غزہ میں کیا کررہی ہے۔ وہ محکمے میں بہت سے لوگوں کی طرف سے بولتی ہیں، اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ اس شعبے میں امریکی انتظامیہ کی پالیسی کے خلاف بہت سی آوازیں ہیں"۔

اجتماعی قبر سے ایک ہزار ڈھانچے دریافت ماہرین دنگ رہ گئے

برلن: ماہرین آثار قدیمہ نے یورپ میں ممکنہ طور پر سب سے بڑی اجتماعی قبر کو دریافت کرلیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جنوبی جرمنی کے شہر نیورمبرگ میں انسانوں کے کم ازکم ایک ہزار ڈھانچے دریافت کرنے کے بعد ماہرین آثار قدیمہ بھی حیران رہ گئے ہیں۔ ماہرین آثار قدیمہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر یہ یورپ میں اب تک دریافت ہونے والی سب سے بڑی اجتماعی قبر ہوسکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ حکام کی ایک ٹیم رہائشی عمارت کے تعمیراتی مقام کا سروے کررہی تھی جب انہوں نے قبریں دریافت کیں۔ 8 اجتماعی قبروں میں سے 3 کی کھدائی کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے، جبکہ دیگر قبروں کے حوالے سے جانچ کی جارہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ اجتماعی قبروں کی کھدائی کے بعد ملنے والے ڈھانچوں کی تعداد 1500 تک پہنچ سکتی ہے جو کہ 15 ویں صدی کے آخر اور 17 ویں صدی کے اوائل کے درمیان کے ہیں۔

قومی فرض کی ذمہ داری کے ساتھ تربیت کریں: ابھیجیت راوت

87-ناندیڑ جنوب اسمبلی حلقہ میں تربیتی پروگرام

ناندیڑ:29/مارچ (ورق تازہ نیوز) ہر پولنگ افسر اور ملازم کو قومی فرض کے طور پر 'چناو کا پرو، دیش کا گڑو' کے جذبے کے ساتھ ذمہ داری سے تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور کلکٹر ابھیجیت راوت نے زور دے کر کہا کہ اگر ٹریننگ کے دوران پیش آنے والے مسائل کو تربیت کے ذریعے حل کیا جائے تو ووٹنگ زیادہ آسان اور آسان ہو جاتی ہے۔ناندیڑ لوک سبھا عام انتخابات 2024 ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقہ 087 کی پہلی تربیت میں منعقد کیا گیا ہے۔ٹریننگ کے آغاز میں ابھیجیت راوت کا استقبال وکاس مانے، اسسٹنٹ الیکشن ڈویژن آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر ناندیڑ نے کیا اور ٹریننگ کا تعارف ننتیش کمار بولو، ٹریننگ منیجر اور نائب تحصیلدار الیکشن تحصیل آفس ناندیڑ نے کیا۔ اس موقع پر للت کمار وی-ہدے، اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر 86 ناندیڑ شمالی ودھان سبھا یونین اور ڈپٹی کلکٹر روہویو، تحصیلدار اماجی بوتھیکر، منپا ایجوکیشن آفیسر آر۔ آر۔ تھینوے، نائب تحصیلدار سوپنیل دیگلوار موجود تھے۔ یہ تربیت سری گرو گرنتھ صاحب بھون میں دو سیشنوں میں دی گئی۔ پہلے سیشن میں اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر وکاس ما اور سب ڈویژنل آفیسر ناندیڑ نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن کے ذریعے پولنگ کے عمل کے آغاز سے اختتام تک تربیت فراہم کی۔ اس مطالعہ میں ای وی ایم، وی وی پیٹ کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ مزید تربیت دی گئی کہ مختلف درخواستیں کیسے پُر کی جائیں، کس کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور ان مسائل کا حل کیا ہے۔ تربیت کے دوسرے مرحلے میں .E.V.M اور VV، ہینڈلنگ میں پیٹ کی تربیت۔ اس میں .E.V.M جوڑنے کے طریقے کے بارے میں ہینڈ آن ٹریننگ دی گئی۔ تمام فیلڈ افسران، پولنگ افسران، عملے، ماسٹر ٹرینرز، بورڈ افسران وغیرہ کو پی پی ٹی۔ انتخابی عمل اور پولنگ سٹیشن پر ڈیوٹی، مختلف فارمز، مختلف فارمز کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ E.V.M مشین میں تکنیکی خرابیوں کو دور کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کر کے شکوک وشبہات کو دور کیا گیا۔ اس تربیت میں پوسٹل .E.D.C بیلٹ پیپر کے حوالے سے بھی تفصیلی رہنمائی کی گئی۔ واضح کیا گیا کہ الیکشن ڈیوٹی پر رہتے ہوئے بھی کوئی ووٹ ڈال سکتا ہے۔ اس تربیتی سیشن کی نظامت راجیش کلکرنی نے کی۔ اس ٹریننگ کو کامیاب بنانے کے لیے راجکمار کوٹروار، بالاجی جادھو، سنجے بھلکے، آر جی۔ کلکرنی، بابو راو? جادھو، شیخ جمیل اور محمد انجیب اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ تحصیل آفس ناندیڑ کے تمام عملہ نے بہت محنت کی۔

امتیاز جلیل اورنگ آباد سے ایم آئی ایم کے امیدوار

ناندیڑ اور ساؤتھ ممبئی سے بھی امیدوار کھڑے کیے جانے کا امکان

ناندیڑ: 29/مارچ (ورق تازہ نیوز) مجلس اتحاد المسلمین میں ایم ائی ایم لوک سبھا الیکشن میں مہاراشٹر کے تین حلقے انتخاب سے امیدوار کھڑے کرنے کے بارے میں سنجیدگی سے سوچ رہی ہے ریاست کا اورنگ اباد حلقے سے سال 2019 میں ایم ائی ایم کا رکن منتخب ہوا تھا چنانچہ یہاں سے ایم پی امتیا جلیل کو دوبارہ ٹکٹ دیا جا رہا ہے امتیاز جلیل پوری طرح سے الیکشن لڑنے کے موڈ میں دکھائی دے رہے ہیں۔انہوں نے اورنگ آباد شہر جواب چھترپتی سمبھاجی نگر ہو چکا ہے میں کافی ترقیاتی کام کیے ہیں وہ سبھی مذاہب سماج کے مختلف طبقات میں مقبول ہے۔اورنگ آباد کے علاوہ ایم آئی ایم قیادت ممبئی کے جنوب حلقہ انتخاب اور 16۔ ناندیڑ حلقہ انتخاب سے بھی اپنے امیدوار کھڑے کرنے کی تیاری میں ہیں۔ناندیڑ میں مسلم و دلت ووٹرز بڑی تعداد میں ہیں اور یہاں پارٹی کا کام بھی اطمینان بخش ہے۔ریاستی سطح کے قائد سید معین اور علاقائی قائد فیروز لالہ میں کسی ایک کو پارٹی امیدوار بنا سکتی ہے اس طرح کی بحث پارٹی کے اندر اور باہر چل رہی ہے۔لیکن جہاں تک ہمیں اپنے ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق ٹکٹ کے دوڑ میں سید معین سب سے آگے ہیں۔ فیروز لالہ نے 2019 کے ریاست اسمبلی چناو حلقہ شمال سے انتخاب بڑا تھا اور 41892 ووٹ حاصل کر کے تیسرے نمبر پر رہے تھے۔ کانگریس امیدوار ڈی پی ساونت دوسرے نمبر پر تھے یہاں سے اس وقت غیر منقسم شیوسینا کا امیدوار بالاجی کلیان کر کو جیت حاصل ہوئی تھی۔ اس لیے فیروز لالہ بھی لوک سبھا کے مضبوط دعویدار ہیں جہاں تک ممبئی جنوب حلقے لوک سبھا سے ایم آئی ایم کے امیدوار کو کھڑے کرنے کا معاملہ ہے یہاں پر تصویر پوری طرح صاف نہیں ہوئی ہے اگر پارٹی نے الیکشن لڑنا ہے طے کیا تو سابق ایم ایل اے وارث پٹھان کو ٹکٹ دیا جا سکتا ہے لیکن اس علاقے اس حلقے میں ایم ائی ایم کا مہا اگھاڑی مہاراشٹر سے سخت مقابلہ ہوگا۔مہاراشٹر میں لوک سبھا چناو پانچ مرحلوں میں 19 اپریل '26 اپریل'7 مئی 13 مئی اور 20 مئی کو ہوگا۔ریاست کی کل 48 سیٹوں میں دو رخی اور مقابلے ہو سکتا ہے ناندیڑ میں 26 اپریل' اورنگ آباد میں 13 مئی اور ساؤتھ ممبئی میں 20 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے اب دیکھنا یہ ہے کہ ایم ائی ایم صدر اسدالدین اویسی مہاراشٹر کے نام کی فہرست کب جاری کرتے ہیں۔

ایک اور انتخابی اخراجات افسر ناندیڑ میں خیمہ زن

مختلف محکموں کا جائزہ؛ اخراجات پر گہری نظر رکھنے کی اپیل

ناندیڑ:29/مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ لوک سبھا حلقہ انتخابی اخراجات افسر میگیپن بھوٹیا کے لیے مقرر کردہ دوسرے سینئر چارٹرڈ افسر آج رات دیر گئے پہنچے اور مختلف کمیٹیوں کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ انہوں نے امیدوار اور سیاسی جماعت کے اخراجات پر کڑی نظر رکھنے کی اپیل کی۔ ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے تین اسمبلی حلقوں یعنی 9 8-نائیگاو ?ں، 0 9-دیگلور، 91-مکھیڈ کے اخراجات کی نگرانی کے لیے میگاپن بھوٹیا ذمہ دار ہے۔ میگیپن بھوٹیا بھی گورنمنٹ ریسٹ ہاو?س کے رہائشی ہیں اور دفتری اوقات میں کسی بھی شکایت، رہن اور اخراجات سے متعلق تجاویز کے لیے ان کے ٹیلی فون نمبر 8902196177 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ الیکشن سے متعلق کام کے لیے اپنی ضرورت کے مطابق معلومات فراہم کریں۔ ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کے لیے، ڈاکٹر دنیش کمار جانگڈ پہلے ہی تین اسمبلی حلقوں یعنی 85- بھوکر، 86- ناندیڑ شمال، 87- ناندیڑ جنوب کے لیے انتخابی اخراجات کے انسپکٹر کے طور پر داخل ہو چکے ہیں۔

ایضا خانم شہباز خان کا پہلا روزہ

ناندیڑ - شہر ناندیڑ جمع مسجد صرافہ کے سرکاری ملازم شہباز خان شیر خان کی دختر کی روزہ کشائی اللہ تعالی کیا حکامات میں ایک بہترین حکم روزہ ہے جس کو قرآن مجید نے تقوی و پرہیزگاری کا سبب کہا روزہ اللہ تعالی کو خوش کرنے اور اس کی رضامندی کا بہترین طریقہ ہے رمضان کا چاند نظر آتے ہی مسلمانوں میں عبادتوں کا شوق نمازوں کی پابندی جھوم جھوم کر قرآن مجید پڑھنے اور اللہ اللہ کرنے کا معمول بن جاتا ہے۔ جس کا اثر نا صرف یہ کہ اور لوگوں پر پڑتا ہے بلکہ بچہ بچہ یہ تمنا کرتا ہے کہ وہ بھی اللہ کے اس اہم حکم کی تعمیل کر کے اس کی خاص بندو میں شامل ہو جائے اور دیکھا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے اپنی رب کی رضا کے خطر چلچلاتی دھوپ میں بھوکے پیاسے رہ کر روزہ رکھتے ہیں اور اپنی ننھی ننھی زبانوں سے اللہ تعالی کے سامنیا پنے ماں باپ کی فریاد رکھتے ہیں اسی طرح ایک ننھی معصوم سی بچی ایضا خانم شہباز خان (عمر 7 سال) نیا س رمضان المبارک میں اپنا پہلا روزہ رکھ کر اپنے جذبہ ایمانی کا ثبوت پیش کیا ہم دعا گو ہیں اللہ پاک اس معصوم بچی کو تقوی و پرہیزگاری کی دولت سے مالا مال فرما کر پوری زندگی اپنے مرضیات پر چلائے آمین۔

لوک سبھا عام انتخابات 2024

97-گنگا کھیڑ ودھان سبھا حلقہ کی تربیت مکمل

پربھنی:29/مارچ (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا کے آئندہ عام انتخابات-2024 کے سلسلے میں، 17-گنگا کھیڈ اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشن صدور اور پولنگ اسٹیشن کے عہدیداروں کے لیے آج (29 مارچ) کو تربیت کے دو سیشن منعقد کیے گئے۔ پربھنی لوک سبھا الیکشن .. ٹریننگ میں شرکت کرنے والے افسران/ ملازمین کو ووٹنگ CU، BU، VVPAT اور دیگر مواد کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر تربیت حاصل کرنے والوں کو ہینڈ آن ٹریننگ کے ذریعے تربیت دی گئی۔ اس موقع پر 17-پربھنی لوک سبھا حلقہ کے کلکٹر اور الیکشن ریٹرننگ آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے صبح کے اجلاس میں ٹریننگ کا دورہ کیا اور وہاں موجود افسران اور ملازمین کی رہنمائی کی۔ 97-گنگا کھیڈ ودھان سبھا حلقہ کے اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر جیوراج ڈاپکر، گنگا کھیڈ تحصیلدار پردیپ شیلر، پالم تحصیلدار کیلا چندرا واگھمارے، پورنا تحصیلدار مادھو راؤ بوتھیکر اس موقع پر موجود تھے۔ تحصیلدار کیلا چندرا واگھمارے نے موجودہ پولنگ اسٹیشن صدور اور پولنگ اسٹیشن افسران کو تربیت دی۔ تمام نائب تحصیلداروں، ماسٹر ٹرینرز، تمام ریونیو افسران اور عملے نے ٹریننگ کے لیے سخت محنت کی۔

معصوم روزہ دار

نظام آباد کے ساکن عبداللہ عمر ولد محمد عمر نے 8 سال کی عمر اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا ہے۔ جس پر نانا شبیر علی' نانی ماں 'پھپا اور پھوپی جان نے دلی مبارکباد دیتے ہوئے دعائیں دی ہیں۔

ٹیمیں امیدواروں کے انتخابی اخراجات کا حساب رکھیں

انتخابی اخراجات آفسر انوراگ چندرا

پربھنی:انتخابات کے انسپکٹر (اخراجات) انوراگ چندرا نے ہدایت دی کہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے دوران رقم کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے تمام ایجنسیوں کو چوکنا رہنا چاہیے۔ لوک سبھا انتخابات کی مناسبت سے مسٹر۔ چندرا نے آج 95-جنتور اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا اور انتخابی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے یہ ہدایات دیں۔ اس وقت .Mr چندرا نے کہا کہ محکمہ انکم ٹیکس، ایکسائز ڈپارٹمنٹ، مہاراشٹرا گڈس اینڈ سروسز ٹیکس ڈپارٹمنٹ کو انتخابی مدت کے دوران چوکس رہنا چاہیے تا کہ ووٹروں کو متاثر کرنے کے لیے پیسے اور شراب کے استعمال کو روکا جا سکے اور غیر قانونی شراب اور نقدی کی آمدورفت پر بھی نظر رکھی جا سکے، بھراری اسکواڈ VST، VVT۔ ضابطہ اخلاق سکواڈ۔ نقدی کی نقل و حرکت، رقم کی منتقلی پر نظر رکھیں۔ شری چندر نے لے لیا۔ اس کے علاوہ، اسسٹنٹ ایکسپینڈیچر انسپکٹر نے اخراجات کی اشیاء کو ریکارڈ کرنے کے بارے میں رہنمائی کی۔ اس کے علاوہ اخراجات کے اندراج سے قبل متعلقہ ٹیموں کو اس بات کا خیال رکھنے کی ہدایات دی ہیں کہ اخراجات سے متعلق تمام امور کو شامل کیا جائے گا۔ اس موقع پر انوراگ چندرا نے انتخابی کام کے لیے تیار کیے گئے مختلف کمروں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر 95-جنتور ودھان سبھا حلقہ کے سیلو تحصیلدار مسٹر۔ زمپل کے رابطہ افسر سچن کاوتے، الیکشن انسپکٹر موجود تھے۔

مہاجر مزدوروں کی ووٹنگ میں شرکت کے لیے

بنگال کی سیاسی پارٹیوں کی خصوصی مہم

کولکتہ: لوک سبھا انتخابات کے اعلان کے بعد ہر سیاسی پارٹی اس کوشش میں لگی ہوئی ہے کہ اسے عوامی حمایت حاصل ہوتا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ووٹوں سے کامیاب ہو سکے۔ اس ضمن میں مغربی بنگال سے ایک خبر مہاجر مزدوروں کی اہمیت کو اجاگر کرنے والی بھی ہے۔ خبر کے مطابق مغربی بنگال کی تمام سیاسی پارٹیاں اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف ہیں کہ ریاست کے مہاجر مزدور، جہاں بھی وہ اپنی روزی روٹی کے لیے رہ رہے ہیں، ا?نے والے عام انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے ریاست میں واپس ا? ئیں۔ خبر رساں ایجنسی ا?ئی اے این ایس کے مطابق ٹی ایم سی نے اپنی بوتھ کمیٹی کو واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ ریاست میں رہنے والے ایسے تمام لوگوں سے رابطہ قائم کیا جائے جن کے رشتہ دار اپنی روزی روٹی کے لیے دوسری ریاستوں میں چلے گئے ہیں۔ اس ہدایت کے بعد پارٹی کارکنان انہیں عام انتخابات میں حصہ لینے کے لیے اپنے واپس بلانے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ ٹی ایم سی لیڈر مردول گوسوامی نے کہا ''اس بار ہم نے تمام بوتھ کمیٹیوں کو واضح ہدایات دی ہیں کہ وہ ریاست میں رہنے والے ان تمام لوگوں کی شناخت کریں، جن کے رشتہ دار روزی روٹی کے لیے کہیں اور رہ رہے ہیں۔

जा.क्रं.नांवाशमनपा/क्षे.का.01/नापवि/ 9439/2024
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक:- 27-2-2024

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं. 932/40/2023-2024/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री./ सौ.1. शारदा भ्र. संदिप साळवे 2. श्री धरमराज भ्र. संदिप साळवे रा. सांगवी बु.** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 मौजे **सांगवी बु. येथील गट नं. 101 पैकी प्लॉट नं. 64 पीन नं. 4020100688 श्री/सौ. लिला शिवाजी साळवे** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्रं. 2-6095 दिनांक 09.11.2023** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- **प्लॉट नंबर 48 आहे.**
पश्चिम :- **09.00 मी. रुंद रोड आहे.**
दक्षीण :- **प्लॉट नंबर 63 आहे.**
उत्तर :- **06.00 मी.रुंद रोड आहे.**

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

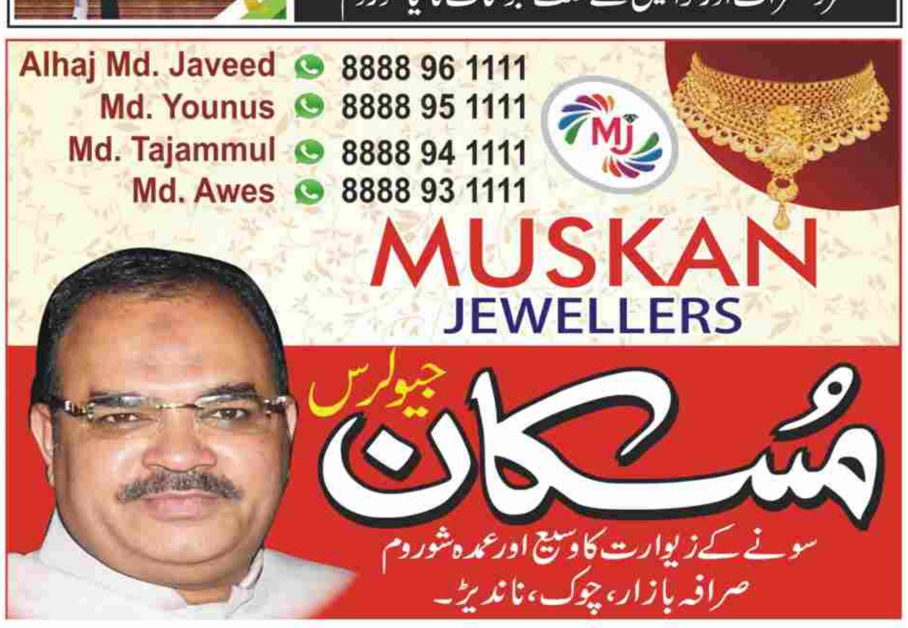

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله

نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔